

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224673

UNIVERSAL
LIBRARY

صحیفہ اعداد

عشمامہ

مَدْرَسَہ

مولوی محمد نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے بی ایل

متوطن نوتنی۔ ضلع اوناؤہند ایشیا

باہتمام ایڈیٹور مولانا جبار گوپال چند

مطبع نیشنل پبلسیشنز کوآپریٹو لٹریچر سوسائٹی
ہوا

درجہ ہندی شدہ حقوق محفوظ

صحیفہ اعداد

مدوّۃ

مولوی محمد نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے بی ایل

متوطن نوتنی۔ ضلع ایزناؤ سندھ ایشیا

باہتمام ابو منور لال بھارگوپہ نیشنلسٹ

مطبع نیشنل نوکسٹو واقع لکھنؤ ہوا

(رجسٹری شدہ حقوق محفوظ)

فہرست فصول صحیفہ اعداد

نمبر شمار	مضمون	دفعات	نمبر شمار	دفعات	مضمون	نمبر شمار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	مبادی	۱ تا ۱۷	۹	۱۷	پہاڑہ جزر	۱۷۹
۲	علامات حسابی	۱۸ تا ۲۲	۱۰	۲۲	کعب = پہاڑہ جسم	۱۸۰
۳	مقادیر اعداد	۲۳ تا ۳۹	۱۱	۳۹	پہاڑہ جزر، کعب	۱۸۱
۴	جمع اعداد سالم	۴۰ تا ۱۳۸	۱۲	۱۳۸	ضرب اعداد کسر = پہاڑہ کسور	۱۸۹ تا ۸۳
۵	جمع اعداد کسر	۱۳۹	۱۳	۱۳۹	تفریق اعداد سالم	۲۰۹ تا ۱۹
۶	پہاڑہ دو تالیں مضروب دس	۱۴۰ تا ۱۶۸	۱۴	۱۶۸	تفریق اعداد کسر	۲۰۹ تا ۳۰۷
۷	پہاڑہ دو تالیں مضروب بیس	۱۶۹ تا ۱۷۷	۱۵	۱۷۷	اعمال جمع و تفریق	۳۱۰ تا ۳۱۱
۸	مرجع = بکٹ کا پہاڑہ	۱۷۸		۱۷۸		

فہرست مسلسل مضامین صحیفہ اعداد

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱ - فصل مبادی	۸	حالات فارس	۱۶	فصول
۲	تاریخی حالات	۹	جانب اعداد	۱۷	علمت فانی
۳	تاریخی مناقب	۱۰	طریق قرأت	۱۸	۲ - فصل علامات حسابی
۴	ہندسہ	۱۱	اردو	۱۹	جمع
۵	اعداد	۱۲	ہندی پہاڑہ	۲۰	تفریق
۶	تعدد حروف	۱۳	مراتب اعداد	۲۱	ضرب
۷	حالات ہند	۱۴	اعداد سالم و کسور	۲۲	تقسیم
۸	حالات انگریزی	۱۵	لحاظ عبارت		مسادات

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۲۳	تناسب	۳	چھپیں	۵	سیٹالیس
۲۴	اعشاریہ	۴	چھبیس	۶	اڑتالیس
۲۵	۳- فصل مقادیر اعداد	۵	ستائیس	۷	اون چاس
۲۶	مقادیر اعداد	۶	اٹھائیس	۸	پچاس
۲۷	قدیم مقادیر	۷	اونتیس	۹	ایکاون
۲۸	مقادیر زوجہ	۸	تیس	۱۰	بادی
۲۹	دیباٹی	۹	اکتیس	۱۱	ترپن
۳۰	عشر	۱۰	بیس	۱۲	چوٹن
۳۱	گیارہ	۱۱	تے تیس	۱۳	پچپن
۳۲	بارہ	۱۲	چوتیس	۱۴	چھپن
۳۳	تیرہ	۱۳	پین تیس	۱۵	ستاون
۳۴	چودہ	۱۴	چھتیس	۱۶	اٹھاون
۳۵	پندرہ	۱۵	سے تیس	۱۷	اون سٹھ
۳۶	سولہ	۱۶	اڑتیس	۱۸	ساٹھ
۳۷	سترہ	۱۷	اونتالیس	۱۹	اکٹھ
۳۸	اٹھارہ	۱۸	چالیس	۲۰	باٹھ
۳۹	اونیس	۱۹	اکتالیس	۲۱	ترسٹھ
۴۰	بیس	۲۰	بالیس	۲۲	چوسٹھ
۴۱	ایکیس	۲۱	تے تالیس	۲۳	پین سٹھ
۴۲	بائیس	۲۲	چوالیس	۲۴	چھیاسٹھ
۴۳	تے تیس	۲۳	پین تالیس	۲۵	سرسٹھ
۴۴	چوبیس	۲۴	چھیالیس	۲۶	اڑسٹھ

دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون	دفعہ	مضمون
۱	۳	۳	۴	۵	۶
۸۸	اد بہتر	۱۱۰	ایکا نوہ	۱۳۳	دس کرب
۸۹	ستر	۱۱۱	با نوہ	۱۳۳	نیل
۹۰	اکھتر	۱۱۲	ترا نوہ	۱۳۴	دس نیل
۹۱	بہتر	۱۱۳	چورا نوہ	۱۳۵	پدم
۹۲	تہتر	۱۱۴	پچا نوہ	۱۳۶	دس پدم
۹۳	چوہتر	۱۱۵	چھیا نوہ	۱۳۶	سکھ
۹۴	پچہتر	۱۱۶	ستا نوہ	۱۳۸	دس سکھ
۹۵	چہتر	۱۱۷	اٹھا نوہ	۱۳۹	ما سکھ
۹۶	ستر	۱۱۸	تانا نوہ	۱۴۰	۴- فصل جمع اعداد سالم جمع تین
۹۷	اکھتر	۱۱۹	سو	۱۴۰	جمع ایک
۹۸	ادناسی	۱۲۰	صدی	۱۴۱	جمع دو
۹۹	اسی	۱۲۱	قرأت اعداد	۱۴۲	جمع تین
۱۰۰	اکاسی	۱۲۲	موازنہ	۱۴۳	جمع چار
۱۰۱	بیاسی	۱۲۳	ہزار	۱۴۴	جمع پانچ
۱۰۲	تراسی	۱۲۴	دس ہزار	۱۴۵	جمع چھ
۱۰۳	چوراسی	۱۲۵	ارکھ	۱۴۶	جمع سات
۱۰۴	پچاسی	۱۲۶	دس لاکھ	۱۴۷	جمع آٹھ
۱۰۵	چھیاسی	۱۲۷	کرڈوڑ	۱۴۸	جمع نو
۱۰۶	ستاسی	۱۲۸	دس کرڈوڑ	-	۵- فصل جمع اعداد مکسر
۱۰۷	اٹھاسی	۱۲۹	ارب	۱۲۹	جمع اعداد مکسر
۱۰۸	نواسی	۱۳۰	دس ارب	-	۶- پہاڑہ و دناہیں مضروب دس
۱۰۹	نوہ	۱۳۱	کرب	۱۵۰	دو کا پہاڑہ دس تک

دفعه	مضمون	دفعه	مضمون	دفعه	مضمون
۱۵۱	تین کا پہاڑہ دس تک	۱۴۴	سات کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۳	تفریق سولہ
۱۵۲	چار کا پہاڑہ دس تک	۱۴۵	آٹھ کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۳	تفریق پندرہ
۱۵۳	پانچ کا پہاڑہ دس تک	۱۴۶	نو کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۴	تفریق چودہ
۱۵۴	چھ کا پہاڑہ دس تک	۱۴۷	دس کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۵	تفریق تیرہ
۱۵۵	سات کا پہاڑہ دس تک	۰	۸- فضل مربع = بکٹ کا پہاڑہ	۱۹۶	تفریق بارہ
۱۵۶	آٹھ کا پہاڑہ دس تک	۱۴۸	مربع = بکٹ کا پہاڑہ	۱۹۷	تفریق گیارہ
۱۵۷	نو کا پہاڑہ دس تک	۰	۹- فضل پہاڑہ جزر	۱۹۸	تفریق دس
۱۵۸	دس کا پہاڑہ دس تک	۱۴۹	پہاڑہ جزر	۱۹۹	تفریق نو
۱۵۹	گیارہ کا پہاڑہ دس تک	۰	۱۰- فضل مکعب = پہاڑہ جسم	۲۰۰	تفریق آٹھ
۱۶۰	بارہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۰	پہاڑہ مکعب	۲۰۱	تفریق سات
۱۶۱	تیرہ کا پہاڑہ دس تک	۰	۱۱- فضل پہاڑہ جزر الکعب	۲۰۲	تفریق چھ
۱۶۲	چودہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۱	پہاڑہ جزر الکعب	۲۰۳	تفریق پانچ
۱۶۳	پندرہ کا پہاڑہ دس تک	۰	۱۲- فضل ضرب اعداد کسر = پہاڑہ کسر	۲۰۴	تفریق چار
۱۶۴	سولہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۲	ضرب ربع = پہاڑہ پوا	۲۰۵	تفریق تین
۱۶۵	سترہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۳	ضرب نصف = پہاڑہ نیم	۲۰۶	تفریق دو
۱۶۶	اٹھارہ کا پہاڑہ دس تک	۱۸۴	ضرب تین ربع = پہاڑہ پون ^۱	۱۲- فضل تفریق اعداد کسر	
۱۶۷	اونیس کا پہاڑہ دس تک	۱۸۵	ضرب ایک ربع = پہاڑہ سو یا	۲۰۷	تفریق اعداد کسر
۱۶۸	بیس کا پہاڑہ دس تک	۱۸۶	ضرب ایک نصف = پہاڑہ ڈوڑھا	۲۰۸	تفریق اجزاء ایک عدد
۰	۷- پہاڑہ دو قواس مضروب میں	۱۸۷	ضرب ایک ڈھائی = پہاڑہ ڈھیہ	۲۰۹	تفریق اجزاء عدین یعنی دو عدد
۱۶۹	دو کا پہاڑہ بیس تک	۱۸۸	ضرب کسور	۰	۱۵- فضل اعمال جمع و تفریق
۱۷۰	تین کا پہاڑہ بیس تک	۱۸۹	کسور مضروب کسور	۲۱۰	اعمال جمع و تفریق
۱۷۱	چار کا پہاڑہ بیس تک	۰	۱۳- فضل تفریق اعداد سالم	۲۱۱	خاتمہ
۱۷۲	پانچ کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۰	تفریق اٹھارہ		
۱۷۳	چھ کا پہاڑہ بیس تک	۱۹۱	تفریق سترہ		

± مع تعلیل لفظ، پون،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱- فصل مبادی

۱ - اعداد حسابی جو مروج ہیں ان کو تاریخی حالات انگریزی میں اعداد عربی کہتے ہیں

کیونکہ یورپ میں ابتداً طریقہ رومی مستعمل تھا، جو مثل ابجد کے حروف میں تعبیر کیے جاتے تھے؛

مثلاً گھڑیوں میں اعداد بلحاظ حروف رومی داگریزی تعبیر کیے جاتے ہیں؛ الف بلحاظ ابجد یعنی ایک

ہے؛ اور زبان رومی میں آئی = I بھی یعنی ایک ہے، ب x ب = د؛ ۲ x ۲ = ۴؛ چونکہ اعمال حسابی

بذریعہ حروف دشوار تھے لہذا عرب نے ان کو ترک کر کے بذریعہ مقادیر اعداد اتمکامل اختیار کیا؛

اور وہ ہی عمل تمام عالم میں متداول ہے۔ بعض علماء کو علوم ہندسہ اور اعداد

تاریخی مفاصلہ میں تشابہ ہوتا ہے؛ لیکن علم ریاضی کی دونوں شاخیں ہندسہ اور اعداد ایسی ہیں کہ

جن میں ہر شاخ کا موضوع جدا ہے۔ ۲ - علم ریاضی کی ہندسہ وہ شاخ ہے کہ

ہندسہ جس میں اجسام کے طول عرض و عمق سے بحث کی جاتی ہے؛ مصر میں ایک تجارتی اقلیدس

اس بحث ہندسہ میں جو کتاب موسوم تحریر اقلیدس مدون کی اس سے یہ علم بہت مشہور ہو گیا ہے؛ عربی میں عالم ہندسہ، کو ہندس کہتے ہیں؛ اور یہ علم ہندسے مصر میں گیا اور اس لیے عربی میں اسکو ہندسے منسوب کرتے ہیں۔

۴ - علم ہندسہ میں جب کسی خط کی پیمائش کریں اعداد تو اس کو اعداد سے تعبیر کرتے ہیں مثلاً

دس درعہ آٹھ گرہ میں دس و آٹھ اعداد ہیں؛ اور علم حساب میں اعداد سے بحث کی جاتی ہے؛ اعداد کو

بعض کم علم ہندسہ کہہ دیتے ہیں اور اس سے مفاصلہ ہوتا ہے؛ لہذا ظاہر کھنا چاہیے کہ علم ہندسہ میں

اشکال سے اس واسطے بحث ہوتی ہے کہ تعین اجسام میں سہولت ہو؛ اور طول عرض عمق کی مقدار

قائم کرنے کے لیے استعمال اعداد کی حاجت ہوتی ہے؛ علم اعداد کو علم حساب بھی کہتے ہیں کیونکہ اعداد

کے تعلقات باہمی کی نسبت اس میں بحث ہوتی ہے ۵ - ابتدائی زمانہ میں حروف اور انکے اعداد

تعداد حروف کو استعمال کرتے تھے؛ مثلاً حروف ابجد یا انگریزی میں جو حروف زبان رومی مستعمل ہیں گھڑیوں پر

$$۶ = ۵ ؛ ۷ = ۶ ؛ ۸ = ۷ ؛ ۹ = ۸ ؛ ۱۰ = ۹$$

$$۱۱ = ۱۰ ؛ ۱۲ = ۱۱ ؛ ۱۳ = ۱۲ ؛ ۱۴ = ۱۳ ؛ ۱۵ = ۱۴$$

اول اکائی بعد وہائی بعد ہیکڑہ سیدھی جانب سے
بائیں طرف لکھتے ہیں؛ قرأت میں بھی ہندی میں ہیکڑہ
اکائی اول لکھتے ہیں؛ اور وہائی من بعد لکھتے ہیں۔

۷ - انگریزی میں ہیکڑہ اکائی اول لکھتے
حالات انگریزی میں؛ اور وہائی من بعد لکھتے ہیں لیکن
تمام اعمال حسابی میں جمع و تفریق و ضرب اعداد جانب
راست سے کرنا لازم آتی ہیں۔

۸ - ابتدا فارسی زندگی سے ماخوذ ہے؛ زندگی
حالات فارسی اور سنسکرت شائین آریہ زبان کی ہیں؛
زبان فارسی میں جب سے الفاظ عربی اور خط نستعلیق کا
استعمال شروع ہوا تو راست سے چپ کی طرف لکھتے
ہیں؛ ورنہ زندگی قدیم تحریر میں سنسکرت کے چپ سے
راست کی جانب تھی؛ اور مثل انگریزی کے ہیکڑہ
اکائی اول لکھتے ہیں اور من بعد چپ سے جانب
راست فارسی میں اعداد اول لکھتے ہیں ہندی میں اصلاح
فارسی پر ہیکڑہ قدرت نہیں ہے لیکن اردو کی اصلاح
بہت آسان ہے مثلاً

عدد	اردو	فارسی	عربی	انگریزی	کیفیت
۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶

حروف بجاے اعداد اکثر لکھے جاتے ہیں؛ لیکن
اعمال حسابی میں دشواری ہوتی تھی لہذا علماء اوس
زبان نے جو جانب راست سے جانب چپ لکھتے
تھے اعداد حساب جاری کیے مثلاً

اکائی + وہائی + ہیکڑہ + ہزار =
۲ ۶ ۷ ۹
ہاٹھ سات سو نو ہزار

جن اگلیتہ میں قرأت جانب چپ سے راست کی
جانب ہوتی ہے اون میں اعداد مذکور کو حسب ذیل
پڑھتے ہیں ۹۷۲ = نو ہزار سات سو ہاٹھ؛
اس پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مارج ہزار اور
ہیکڑہ کو اردو میں جانب چپ سے پڑھا ہے لیکن
مارج اکائی اور وہائی کے بتور جانب راست سے
قرأت کیا ہے؛ تمام اعمال جمع و تفریق و ضرب بھی
جانب راست سے ہوتے ہیں لہذا اردو میں کبھی کسی
عدد کی قرأت جانب چپ سے عقلاً جائز نہیں ہے؛
جن مدارس میں اس کے خلاف عمل ہے اوسکا ترک
کرنا بہتر و جوہ محمود ہے۔

۹ - ہندی میں بھی طریقہ تحریر اعداد اوس قوم سے
حالات ہندی لیا گیا ہے جو جانب راست سے جانب چپ
کتابت کرتے تھے؛ مقادیر اعداد سے واضح ہے کہ

عدد	اُردو	فارسی	عربی	انگریزی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳	تین	—	ثلاثہ	تھری	
۴	چار	چہار	اربعہ	فُوز	
۵	پانچ	پنج	خمسہ	فایو	
۶	چھ	شش	ستہ	سکس	
۷	سات	ہفت	سبعہ	سینون	
۸	آٹھ	ہشت	ثمانیہ	اینٹ	
۹	نو	نہ	تسعہ	نین	
۱۰	دس	دہ	عشر	ٹین	
۱۱	گیارہ	یازدہ	اعشر	ایلیون	
۱۲	بارہ	دوازدہ	اثنا عشر	ٹوولون	
۱۳	تیرہ	سیزدہ	ثلاثہ عشر	تھریٹن	
۱۴	چودہ	چہارزدہ	اربعہ عشر	فورٹین	
۱۵	پندرہ	پانزدہ	خمیسہ عشر	فیفٹین	
۱۶	سولہ	شانزدہ	سعہ عشر	سکسٹین	
۱۷	سترہ	ہفزدہ	سبعہ عشر	سیونٹین	
۱۸	اٹھارہ	ہشزدہ	ثمانیہ عشر	ایٹین	
۱۹	اویس	نوزدہ	تسعہ عشر	نائینٹین	
۲۰	بیس	بست	عشرین	ٹوونٹین	
۲۱	اکیس	بست یک	اعشرین	ٹونٹین	

توضیح :- اُردو عربی میں اکائی اول کہتے

ہیں؛ بیس کے بعد فارسی میں مثل انگریزی کے

دہائی اول کہتے ہیں جیسا کہ زندگی کتابت

جانب چپ سے تھی وہی قرأت اعداد باقی ہے۔

۹ - تمام اوقام ریاضی دان نے آخر کار یہ

جانب اعداد طریقہ ملحوظ رکھا ہے کہ اقل مقدار حساب

میں ہمیشہ جانب راست رکھی ہے؛ اور اکثر

مقدار جانب چپ؛ تاکہ اعمال حسابی میں سیدھی

جانب سے عمل آسان ہو؛ تقسیم میں البتہ اعلیٰ

مقادیر کو بائیں اول ضرور ہے؛ لہذا جانب چپ

عمل کر کے جانب راست، کم مقدار کو اوئیں

ضم کرتے ہیں۔

۱۰ - لحاظ اعمال حسابی عمدہ طریقہ یہ ہے کہ

طریق قرأت ادنیٰ مقدار کو اول پڑھیں اور اعلیٰ

مقدار کی قرأت متعاقب کریں؛ مثلاً:-

۱ - ۱۵ = پندرہ

۲۵ = پچیس

۹۵ = پچانوے

۱۶ × ۷ = ۱۱۲ = سوکے ستے بروتر سو

یعنی قرأت اکائی اول کرنا چاہیے؛ بعدہ دہائی

بعدہ سیکڑہ؛ اس عدد کو ایک سو بارہ قرأت کرنا عیب ہے

اور اعمال حسابی چونکہ اقل مقدار سے شروع ہوتے ہیں، ہند میں آئے، تو انھوں نے لمحاظ مقادیر اعداد
لہذا قرأت کو معکوس کرنا مذموم ہے

ہدایت :- ۱۳ - لمحاظ قواعد حسابی مناسب ہے کہ

صو کا اظہار دو میں صداد سے اس ہی طرح ہے جیسا کہ
صد کا اظہار فارسی میں صداد سے بغرض رفع التباس ہے۔

ت لکھو، بادن و پچھ سو و ستر ہزار اٹھارہ لاکھ

روپیہ = ۶۵۲، ۱۷۷، ۱۸۸ روپیہ؛ مدارس میں

عموماً مدرسین کہتے ہیں کہ اٹھارہ لاکھ ستو ہزار چھ سو

بادن لکھو؛ اس سے مدارج اعداد کی قرأت میں

بلا سبب عکس لازم آتا ہے؛ اور یہ طریقہ مذموم ہے؛

ہمیشہ قرأت اعداد جیسا کہ عبارت ماسبق میں درج ہے

اختیار کرنا چاہیے۔

۱۱- جو اقوام کتابت جانب چپ سے کرتے ہیں،

اردو اگر وہ یہ غلطی کریں تو انکی مسامتت ہے؛ لیکن

جو اقوام جانب راست سے آغاز کتابت کرتے ہیں،

ادوں کو مقادیر اعداد پر لمحاظ نہ رکھنے کی معقول وجہ

نہیں ہے۔

۱۳ - ہندی پانڈوں میں بھی ہمیشہ قرأت

ہندی پانڈہ اکائی اول ہوتی ہے؛ اور میں جب

دہائی اور سیکڑہ کی قرأت ہوتی ہے؛ اس سے

صاف ثابت ہے کہ جب نشانی اکتے سے یہ اعداد

۱۳ - مراتب اعداد

مقادیر اعداد کو قرأت اور کتابت

دونوں میں یکساں طور پر راست سے چپ کی

جانب ابتداء کام میں لائیں

توضیح :- اعشار چونکہ بوجہ تقسیم دس کے حاصل ہوتے

ہیں لہذا انکی کتابت ابتداء جانب چپ سے

ہوتی ہے لیکن جب مراتب اعشار معین ہو جائیں

تو عموماً اونکا عمل یکساں کیا جاتا ہے ورنہ اعشاریہ

میں در صورت تکرار مقادیر ادائیغی رہتا ہی ہو جاتے

ہیں؛ اعشاریہ مدارج دو یا تین وغیرہ میں تعداد ادائیغی

مقدار کی محقق ہو جاتی ہے؛ کتابت اور قرأت

جانب راست میں مغالطہ اعمال حسابی نہیں ہو سکتا

ہے؛ کیونکہ اعشاریہ میں بھی جملہ اعمال جمع و ضرب

و تفریق جانب راست سے کرنا لازم ہیں۔

۱۴ - لمحاظ رکھنا چاہیے کہ اعداد لمحاظ اپنی

اعداد سالم و کسور قلت اور کثرت کے، راست سے

چپ کی جانب لکھے جاتے ہیں؛ اس سبب سے

کسر ہمیشہ داہنی جانب لکھنا چاہیے۔

تشبیہات

بھی لکھ دیا ہے تاکہ طریقہ تعلیم میں اصلاح تلفظ باسانی ہو سکے۔

۱۶۔ بلحاظ نوعیت مباحث کے، صحیفہ اعداد

فصول کو مباحث ذیل پر تقسیم کیا ہے :-

۱۔ مبادی

۲۔ علامات حسابی

۳۔ مقادیر اعداد

۴۔ جمع اعداد سالم

۵۔ جمع اعداد کسر

۶۔ پہاڑ دو تا میں مضروب دس

۷۔ پہاڑ دو تا دس مضروب میں

۸۔ مربع یعنی بکت پہاڑ

۹۔ پہاڑ جزر

۱۰۔ کعب یعنی پہاڑ جسم

۱۱۔ پہاڑ خزا کعب

۱۲۔ پہاڑ کسور

۱۳۔ تفریق اعداد سالم

۱۴۔ تفریق اعداد کسر

۱۵۔ اعمال جمع و تفریق

۱۶۔ ان اعمال حسابی کے حفظ کرنے کا مقصود یہ ہے کہ

علت غالی حل سوالات میں کتابت کی حاجت نہ ہو اور ذہنی حساب

میں کافی مدد ملے، ورنہ حسابی اعمال میں بڑھتی ہے، اور جمال ان غلطی کا

۱۔ پائی، آتہ، درو پیہ میں ہمیشہ اقل مقدار کو

اول لکھنا چاہئے تاکہ اعمال حسابی میں سہولت ہو:-

پائی آتہ درو پیہ

۴ ————— ۶ ————— ۸

۳ ————— ۷ ————— ۹

الخ

۲۔ سوا چار روپیہ کو لکھنا چاہئے = $\frac{۴}{۱۰}$ روپیہ

۳۔ سوا چار کو اعشاریہ میں حسب ذیل لکھنا

چاہئے :- = $۴۰ \div ۱۰$

۴۔ جب اعشاریہ یا کسر عام اور اعداد سالم

ہوں، تو کسور کو اول پڑھنا چاہئے مثلاً $۴۰ \div ۱۰$

= پانچ دو اعشاریہ چار معدود۔ غلطی سے اردو میں

اس کو جانب چپ سے پڑھتے ہیں، چار اعشاریہ پچیس

کہتے ہیں، یہ قرأت بلحاظ مقادیر اعداد کے غلط ہے۔

۵۔ $\frac{۱۰}{۱۰}$ کو پڑھنا چاہئے اٹھارہ بٹے اویس

پچیس کیونکہ قرأت بلحاظ مقادیر اعداد کے یمنہ سے

بیسرہ کی جانب ہونا چاہئے۔

۱۵۔ چونکہ اردو زبان میں طلباء علوم کو غلط طور پر پد رسین

لحاظ اعتبار اعداد یاد کرتے ہیں، لہذا پہاڑ اعداد سالم اور کسر

۳؛ فصل مقادیر اعداد

ہے جو آٹھ دال کو آٹھ طا سے ہے۔ عربی میں اس کو اربعہ تناسب کہتے ہیں۔ ہندی اور انگریزی میں نتیجہ نامعلوم کو پیش نظر نہ رکھنے سے تیری ٹائیکٹ اور رڈول آن پھڑی کہتے ہیں۔

۳۵۔ اعداد کے مقادیر تجویز کرنے سے تمام مقادیر اعداد اعمال حسابی میں بہت مدد ملتی ہے؛

== علامت تناسب و مقادیر مثل اعداد وغیرہ
 :: = علامت تناسب چار مقادیر مثل اعداد وغیرہ
 ۳۴۔ اعداد کے دہم حصہ سے جب بحث ہوتی ہے تو اعشاریہ اوسکو، اعشاریہ کہتے ہیں؛ لفظ، اعشاریہ کے آغاز میں حرف ہمزہ ہے، اور اُس ہی حرف سے کسبہ اعشاریہ کو تعبیر کرتے ہیں۔ مثلاً $\frac{1}{2} = ۰.۵$ ، $\frac{1}{5} = ۰.۲$ اعشاریہ عدد سالم چار۔

اسیئے اکائی، دہائی وغیرہ مقادیر اُردو میں مستعمل ہیں۔
 ۳۶۔ ابتدئے اعمال حسابی میں، اکائی، دہائی، قدیم مقادیر سیکڑہ، ہزار تک اکتفا کرتے تھے؛ مثلاً عربی میں احاد، عشرات، مآت، الوف تک مقادیر مستعمل ہیں؛ دکھن ہند میں تلتگی اور کنٹری زبان کے اصل الفاظ ہزار مقدار سے زائد نہیں ہیں؛ لیکن سنسکرت میں ہزار سے زائد مقادیر مہاسنکھ تک اضافہ کیے گئے ہیں تاکہ حسابات علم ہیئت وغیرہ میں شمار مقادیر آسانی ہو سکے؛ تعداد مقادیر سنسکرت میں انگریزی سے بھی زائد ہے کیونکہ بوجہ عدم استعمال جبر مقابلہ کے حسابی اعمال میں علم ہیئت کے اعداد کی مقدار بہت زیادہ ہو جاتے ہیں؛ عربی میں بوجہ عمل جبر مقابلہ کے اعداد حسابی کے مقادیر میں توسیع کی حاجت نہیں رہی۔

۳۷۔ زبان اُردو میں بالفعل مقادیر زیریں مستعمل مقادیر بوجہ ہیں :-

مثلاً ۱۹ = مخفف ایک ادنے میں ہے = ادیس
اسکو کہتے ہیں؛ آونے، ہندی میں کم، کرنے کو
کہتے ہیں؛ یعنی ایک کم میں = میں میں سے
ایک کم کیا = ۲۰ + ۱ = ۱۹؛ یہ عمل ۸۰، تک
ہوتا ہے اسکے بعد، ۹، میں عشر باسبق کو جمع کرنا
مثل دیگر اعداد کے کافی ہے۔

۳۰ - گیارہ = ۱۱ = ۱ + ۱۰ = مخفف،
گیارہ | ایک رادہ، = ایک مضاف بودہ
ایک جمع کیا دس میں -

توضیح :- ہندی اور اردو فارسی میں، را، علامت
اضافہ و مفعول ہے مثلاً تمہارا گھوڑا، ایسے گھوڑے
کی اضافہ تمہاری جانب ہے؛ شمار عطا کردم
= تم کو عطا کیا؛ ترا دیدم = تجھ کو دیکھا؛ ان تیشلات
فارسی میں، را، علامت مفعول ہے۔

۳۱ - بارہ = ۱۲ مخفف، ب، رادہ، = دو مضاف
بارہ | بد دس = دو اور دس = ۱۰ + ۲ -

توضیح نمبر ۱ - ب، ہندی میں دو کو کہتے ہیں؛
ہندی لفظ، بچ، کا مخفف، ب، ہے؛ حروف ابجد
میں بھی، ب، بمعنی دو ہے؛ ہندی میں کہتے ہیں؛
ب × ب = چار؛ دو مضروب دو = چار =
۲ × ۲ = ۴ -

اکائی مثلاً

۷	۴	۱
= سات	= چار	= ایک

۸	۵	۳
= آٹھ	= پانچ	= دو

۹	۶	۳
= نو	= چھ	= تین

۲۸ - دہائی مثلاً

۷۰	۴۰	۱۰
= ستر	= چالیس	= دس

۸۰	۵۰	۳۰
= اسی	= پچاس	= بیس

۹۰	۶۰	۳۰
= نوتے	= ساٹھ	= تیس

۲۹ - عربی میں عشر دس کو کہتے ہیں؛ ہندی
عشر | میں دہائی کہتے ہیں بزبان اردو و ہر دہائی
کو آٹھ عدد اکائی تک جمع کرنے میں لفظ آسان ہوتا
ہے لیکن عدد، ۹، کو دہائی میں جمع کرنا تو اردو اور
ہندی میں اسکا لفظ اس طرح کرنا چاہیے؛ کہ عشر
آئندہ سے ایک کم کر کے عدد قائم کیا جاتا ہے؛

۳۷۔ اٹھارہ مخفف، آٹھ رادہ = آٹھ دس = ۸	توضیح نمبر ۲۔ یہ حرف ب معنی دو اعداد ذیل میں مستعمل ہے؛ مثلاً ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶
۳۸۔ ادنیس مخفف، ایک ادنیس = ایک	جمع کر کے تلفظ عدد پیدا ہوتا ہے۔
۳۹۔ بیس مخفف، ب مضروب دس = ۲۰	۳۲۔ تیرا = ۲ + ۱۰ = مخفف تین رادہ = تین
۴۰۔ اکیس مخفف ایک دبیس = ۱	تیرہ مضاف بہ دس = تین و دس = ۱۳
۴۱۔ بائیس مخفف، ب، دبیس، دو دبیس	۳۳۔ چودہ = ۱۴ = مخفف چار و دوہ = چودہ
۴۲۔ تیس مخفف تین دبیس = ۲۰ + ۲ = ۲۲	توضیح نمبر ۱۔ چار کو دوسرے لفظ سے ضم کرنے پر، حرف حذف ہو جاتی ہے؛ مثلاً چار گنہ = چوگنہ۔
۴۳۔ چوبیس مخفف چار و بیس = ۲۰ + ۴ = ۲۴	توضیح نمبر ۳۔ حرف علت، الف، واو، ی، عموماً باہم بدلتے رہتے ہیں؛ واو، حرف علت
۴۴۔ چھبیس مخفف چھ و بیس = ۲۰ + ۶ = ۲۶	اس سبب سے کہلاتے ہیں کہ مریض کے درد کی آواز ہیں۔
۴۵۔ ستائیس مخفف سات و بیس = ۲۰ + ۷ = ۲۷	۳۴۔ پندرہ مخفف، پانچ رادہ = ۱۰ + ۵ = پندرہ
۴۶۔ اٹھائیس مخفف آٹھ و بیس = ۲۰ + ۸ = ۲۸	۳۵۔ سولہ مخفف شش رادہ = ۱۰ + ۶ = سولہ
	توضیح:۔ شین کو سین سے بدلا ہے، ار، کو لام سے بدلا ہے تاکہ قرأت میں سہولت ہو۔
	۳۶۔ سترہ مخفف، سات رادہ = سات و دس
	سترہ = ۱۰ + ۷ = ۱۷

۴۸ - اونتیس مخفف ایک اونے تیس = ۱	۵۹ - چالیس مخفف چار بے دس = چار مضروب چالیس
اونتیس = ۲۰ + ۲۹	چالیس = ۱۰ × ۴ = ۴۰
۴۹ - تیس مخفف تین گونہ دس = تین گنی دس	۶۰ - اکتالیس مخفف، ایک و چالیس =
تیس = ۱۰ × ۳ = ۳۰	اکتالیس = ۲۰ + ۱ = ۲۱
۵۰ - اکتیس مخفف، ایک و تیس = ۳۱ = ۳ + ۱	۶۱ - بیالیس مخفف، ب و چالیس
۵۱ - بیس مخفف، ب و تیس = ۳۰ + ۲ =	بیالیس = ۲۰ + ۲ = ۲۲
بیس = ۳۲	۶۳ - تے تالیس مخفف تین و چالیس =
۵۲ - تے تیس مخفف، تین و تیس = ۳ +	تے تالیس = ۲۰ + ۳ = ۲۳
تے تیس = ۳۰ = ۳۲	۶۴ - چوالیس مخفف چار و چالیس =
۵۳ - چوتیس مخفف چار و تیس = ۴ +	چوالیس = ۲۰ + ۴ = ۲۴
چوتیس = ۳۰ = ۳۴	۶۴ - پین تالیس مخفف پنج و چالیس =
۵۴ - پے تیس مخفف پنج و تیس = ۵ +	پین تالیس = ۲۰ + ۵ = ۲۵
پین تیس = ۳۰ = ۳۵	۶۵ - چھالیس مخفف چھ و چالیس = ۶ +
۵۵ - چھتیس مخفف چھ و تیس = ۳۰ + ۶ = ۳۶	چھالیس = ۲۰ = ۲۶
۵۶ - سے تیس مخفف، سات و تیس =	۶۶ - سے تالیس مخفف سات اور چالیس
سے تیس = ۳۰ + ۷ = ۳۷	سے تالیس = ۲۰ + ۷ = ۲۷
۵۷ - اڑتیس مخفف آٹھ و تیس = ۸ +	توضیح :- حرف علت الف کو ذی سے بلا ہے
اڑتیس = ۳۰ = ۳۸	۶۷ - اڑتالیس مخفف آٹھ و چالیس =
۵۸ - اوتالیس مخفف ایک اونے اونے	اڑتالیس = ۲۰ + ۸ = ۲۸
اوتالیس چالیس = چالیس میں سے ایک	توضیح :- بوجہ قرینہ الحارج ہونے کے، ٹ،
کم کیا = ۲۰ + ۱ = ۲۹	کو، ژ، سے اور چ، کو، ت، سے بلا ہے۔

۶۸ - اُون چاس مخفف، ایک اُونے	۶۸ - اُون چاس کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۶۹ - پچاس مخفف، پانچ مضروب بدس =	۶۹ - پچاس کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۷۰ - ایک اُون مخفف ایک دہچاہ =	۷۰ - ایک اُون مخفف ایک دہچاہ =
۷۱ - ساٹھ مخفف، سات دہچاہ =	۷۱ - ساٹھ کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۷۲ - اٹھاون = ۵۰ + ۲۰ =	۷۲ - اٹھاون کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۷۳ - اُون ساٹھ مخفف، ایک اُونے	۷۳ - اُون ساٹھ کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۷۴ - ساٹھ = ایک کم ساٹھ = ۶۰ + ۱۰ = ۷۰ =	۷۴ - ساٹھ کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۷۵ - ساٹھ مخفف، ششٹلی مضروب بدس =	۷۵ - ساٹھ کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۷۶ - ساٹھ = ہندی، ششٹلی، چھ کو کہتے ہیں فارسی	۷۶ - ساٹھ کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۷۷ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۷۷ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۷۸ - توضیح: ہندی، ششٹلی، چھ کو کہتے ہیں	۷۸ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۷۹ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۷۹ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۸۰ - توضیح: فارسی میں شصت، کا املا شست	۸۰ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۸۱ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۸۱ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۸۲ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۸۲ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۸۳ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۸۳ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۸۴ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۸۴ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۸۵ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۸۵ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۸۶ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۸۶ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۸۷ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۸۷ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۸۸ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۸۸ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۸۹ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۸۹ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۹۰ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۹۰ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۹۱ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۹۱ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۹۲ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۹۲ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۹۳ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۹۳ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۹۴ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۹۴ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۹۵ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۹۵ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۹۶ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۹۶ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۹۷ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۹۷ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۹۸ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۹۸ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۹۹ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۹۹ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس
۱۰۰ - ہشت، کہتے ہیں = ۶ × ۱۰ = ۶۰ =	۱۰۰ - ہشت کا ہے؛ یعنی ایک کم پچاس

۸۵۔ چھاسٹھ مخفف، چھ و ساٹھ = ۶۰ + ۶ = ۹۲۔ تتر مخفف تین و ستر = ۴۰ + ۳ =	چھاسٹھ - ۶۶
۸۶۔ سرستھ مخفف، سات و ساٹھ = ۹۳۔ چوتھ مخفف، چار و ستر = ۴۰ + ۳ =	سرستھ ۶۷ = ۶۰ + ۷
۹۲۔ پچھتر مخفف، پانچ و ستر = ۴۰ + ۵ =	توضیح :- سات، اور، اور، حروف قریب الخرج ہیں؛ اور ایک دوسرے سے بدل جاتے ہیں
۹۳۔ چہتر مخفف، چھ و ستر =	۸۷۔ اڑسٹھ مخفف، آٹھ و ساٹھ =
۹۴۔ ستتر مخفف، سات و ستر =	۸۸۔ اونتر مخفف ایک اونے ستر = ایک
۹۵۔ چہتر مخفف، چھ و ستر =	اونتر کم ستر = ۶۹ = ۴۰ + ۱ -
۹۶۔ اہتر مخفف، آٹھ و ستر =	۸۹۔ ستر مخفف، سات و ساٹھ =
۹۷۔ اہتر مخفف، آٹھ و ستر =	ستر ۶۰ = ۱۰ x ۶
۹۸۔ اوناسی مخفف ایک اونے اسی =	توضیح :- سات مخفف، سپتیم، ہے؛ سپتیم را
۹۹۔ اسی مخفف، آٹھ و سی = ۱۰ x ۸ =	وہ = ۴۰ = ۱۰ x ۴؛ پ، تم کو حذف
۱۰۰۔ اکاسی مخفف، ایک و اسی =	کر کے ت کو مندو کیا؛ بعض رفع التباس؛
۱۰۱۔ بیاسی مخفف، ب و اسی = ۸۰ + ۲ = ۸۲	سترہ = ۶۰، حرف ، کا، کو حذف کر دیا؛
۱۰۲۔ تراسی مخفف تری و اسی =	سترہ = ۴۰ ہو گیا ہے۔
۱۰۳۔ تراسی = ۸۰ + ۳ = ۸۳	۹۰۔ اکھتر مخفف، ایک و ستر =
	اکھتر - ۴۱ = ۴۰ + ۱
	۹۱۔ بتر مخفف، ب، و ستر =
	بتر - ۴۲ = ۴۰ + ۲

۱۰۴؛ چوراسی مخفف چار و اسی = ۸۰ + ۲۴	۱۱۳؛ تراؤہ مخفف تریا و نوہ = ۳ + ۱۱۰
چوراسی = ۸۴ -	تراؤہ = ۹۰ = ۹۳ -
۱۰۴؛ پچاسی مخفف پنج و اسی = ۵ + ۱۰۰	توضیح :- تری، تریہ، ہندی میں تین کو
پچاسی = ۸۰ = ۸۵ -	کہتے ہیں -
۱۰۵؛ چھاسی مخفف چھ و اسی = ۶ + ۱۰۰	۱۱۳؛ چورائوہ مخفف چار و نوہ = ۴ + ۱۱۰
چھاسی = ۸۰ = ۸۶ -	چورائوہ = ۹۰ = ۹۴ -
۱۰۶؛ ستاسی مخفف سات و اسی،	۱۱۴؛ پچانؤہ مخفف پانچ و نوہ = ۵ + ۱۱۰
ستاسی = ۸۰ + ۲۶ = ۸۶ -	پچانؤہ = ۹۰ = ۹۵ -
۱۰۷؛ اٹھاسی مخفف آٹھ و اسی = ۸ + ۱۰۰	۱۱۵؛ چھانؤہ مخفف چھ و نوہ = ۶ + ۱۱۰
اٹھاسی = ۸۰ + ۲۷ = ۱۰۷ -	چھانؤہ = ۹۰ = ۹۶ -
۱۰۸؛ نواسی مخفف نو و اسی = ۹ + ۱۰۰	۱۱۶؛ ستانؤہ مخفف سات و نوہ
نواسی = ۸۰ = ۸۹ -	ستانؤہ = ۹۰ + ۲ = ۹۲ -
توضیح :- یہاں عشر یا سبق میں نو کا اضافہ	۱۱۷؛ اٹھانؤہ مخفف آٹھ و نوہ = ۸ + ۱۱۰
کرنا کافی ہے -	اٹھانؤہ = ۹۰ + ۲ = ۹۲ -
۱۰۹؛ نوہ مخفف نو بہ دو = نو مڑوب	توضیح :- واؤ کو، الف سے بدلے -
نوہ = ۹۰ = ۱۰ × ۹ = ۹۰ -	۱۱۸؛ ننانؤہ مخفف، نو و نوہ = ۹ + ۱۱۰
توضیح :- ب، د، کو حذف کر کے واؤ کو	ننانؤہ = ۹۰ = ۹۹ -
نشہد کر دیا ہے -	۱۱۹؛ صو کو فارسی میں یک صد کہتے
	صو ہیں = ۱۰۰ -
۱۱۰؛ ایکانؤہ مخفف ایک و نوہ = ۱ + ۹۰ = ۹۱	توضیح :- اُردو میں صد کو، ص سے بغرض
ایکانؤہ	رفع التباس لفظ، سُو، حرف ربط کے
۱۱۱؛ بانؤہ مخفف، ب و نوہ = ۲ + ۱۰۹	بانؤہ = ۹۰ + ۲ = ۹۲ -

<p>۱۳۲ ؛ دس ہزار</p>	<p>اور لفظی ترجمہ گیارہ ایک صد و ایک ہزار ہے؛ تمام اعمال جمع و تفریق ضرب کے جانب راست سے ہوتے ہیں؛ البتہ اعمال تقسیم میں مقدار کشیدگی تجزی ابتداً لازم ہے؛ لہذا اعمال تقسیم جانب چپے شروع ہوتے ہیں؛ لیکن اس میں بھی بعد تجزی ذیلی اعمال ضرب اور تفریق لا محالہ جانب راست سے ہوتے رہتے ہیں تا وقتیکہ حاصل تقسیم کا تعین نہ ہو جا</p>
<p>۱۰۶۰۰۰ ۴۰۶۰۰۰ ۷۰۶۰۰۰</p>	
<p>دس ہزار = چالیس ہزار = ستر ہزار</p>	
<p>۳۰۶۰۰۰ ۵۰۶۰۰۰ ۸۰۶۰۰۰</p>	
<p>بیس ہزار = پچاس ہزار = آٹھ ہزار</p>	
<p>۳۰۶۰۰۰ ۶۰۶۰۰۰ ۹۰۶۰۰۰</p>	<p>۱۲۳ ؛ ہزار</p>
<p>تیس ہزار = ساٹھ ہزار = نوے ہزار</p>	
<p>۱۶۰۰۰ ۴۱۰۰۰ ۷۱۰۰۰</p>	
<p>۱۳۵ ؛ لاکھ</p>	<p>ایک ہزار = چار ہزار = سات ہزار</p>
<p>۱۶۰۰۰۰۰ ۳۱۰۰۰۰۰ ۷۱۰۰۰۰۰</p>	
<p>ایک لاکھ = چار لاکھ = سات لاکھ</p>	
<p>۳۱۰۰۰۰۰ ۵۱۰۰۰۰۰ ۸۱۰۰۰۰۰</p>	
<p>دو لاکھ = پانچ لاکھ = آٹھ لاکھ</p>	<p>دو ہزار = پانچ ہزار = آٹھ ہزار</p>
<p>۳۱۰۰۰۰۰ ۶۱۰۰۰۰۰ ۹۱۰۰۰۰۰</p>	
<p>۳۱۰۰۰۰۰ ۶۱۰۰۰۰۰ ۹۱۰۰۰۰۰</p>	
<p>تین لاکھ = چھ لاکھ = نو لاکھ</p>	<p>تین ہزار = چھ ہزار = نو ہزار</p>

۱۳۶؛ دس لاکھ - مثلاً	
دس لاکھ	۱۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
بیس لاکھ	۲۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
تیس لاکھ	۳۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
چالیس لاکھ	۴۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
پچاس لاکھ	۵۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
ساٹھ لاکھ	۶۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
ستر لاکھ	۷۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
اسی لاکھ	۸۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
نویس لاکھ	۹۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
۱۳۷؛ کروڑ - مثلاً	
ایک کروڑ	۱ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
دو کروڑ	۲ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
تین کروڑ	۳ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
چار کروڑ	۴ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
پانچ کروڑ	۵ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
چھ کروڑ	۶ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
سات کروڑ	۷ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
آٹھ کروڑ	۸ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰
نویس کروڑ	۹ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰

۱۳۸۔ دس کروڑ۔ مثلاً

دس کروڑ	۱۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
بیس کروڑ	۲۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
تیس کروڑ	۳۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
چالیس کروڑ	۴۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
پچاس کروڑ	۵۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
ساتھ کروڑ	۶۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
ستر کروڑ	۷۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
اسی کروڑ	۸۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
نوائے کروڑ	۹۰،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰

۱۳۹۔ ارب۔ مثلاً

ایک ارب	۱،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
دو ارب	۲،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
تین ارب	۳،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
چار ارب	۴،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
پانچ ارب	۵،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
چھ ارب	۶،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
سات ارب	۷،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
آٹھ ارب	۸،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰
نوا ارب	۹،۰۰۰،۰۰۰،۰۰۰

۱۳۰- دس ارب - مثلاً

دس ارب	=	۱۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
بیس ارب	=	۲۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
تیس ارب	=	۳۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
چالیس ارب	=	۴۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
پچاس ارب	=	۵۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
ساٹھ ارب	=	۶۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
ستر ارب	=	۷۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
اٹھ ارب	=	۸۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
نوے ارب	=	۹۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰

۱۳۱- کھرب - مثلاً

ایک کھرب	=	۱	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
دو کھرب	=	۲	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
تین کھرب	=	۳	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
چار کھرب	=	۴	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
پانچ کھرب	=	۵	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
چھ کھرب	=	۶	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
سات کھرب	=	۷	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
آٹھ کھرب	=	۸	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰
نو کھرب	=	۹	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰	'	۰۰

۱۳۶؛ دس پدم - مثلاً

دس پدم = ۱۰
تیس پدم = ۳۰
تیس پدم = ۳۰
چالیس پدم = ۴۰
پچاس پدم = ۵۰
ساتھ پدم = ۶۰
ستر پدم = ۷۰
اسی پدم = ۸۰
نوکے پدم = ۹۰

۱۳۷؛ سنگھ - مثلاً

ایک سنگھ = ۱
دو سنگھ = ۲
تین سنگھ = ۳
چار سنگھ = ۴
پانچ سنگھ = ۵
چھ سنگھ = ۶
سات سنگھ = ۷
آٹھ سنگھ = ۸
نو سنگھ = ۹

۱۳۸- دس سنگھ - مثلاً

دس سنگھ = ۱۰
بیس سنگھ = ۲۰
تیس سنگھ = ۳۰
چالیس سنگھ = ۴۰
پچاس سنگھ = ۵۰
ساٹھ سنگھ = ۶۰
ستر سنگھ = ۷۰
اسی سنگھ = ۸۰
نوں سنگھ = ۹۰

۱۳۹- مہا سنگھ - مثلاً

مہا سنگھ =

* نوٹ - کل مراتب اعداد حسب ذیل ہوئے :-

اکائی	دہائی	سیکڑہ	ہزار	دس ہزار
لاکھ	دس لاکھ	کروڑ	دس کروڑ	آرب
دس آرب	کمبرب	دس کمرب	نیل	دس نیل
پدم	دس پدم	سنگھ	دس سنگھ	مہا سنگھ

۴؛ فصل جمع اعداد سالم = صحیح جمع	
۱۴۰؛ جمع ایک	۱۴۱؛ جمع دو
$۱+۱=۲$ = ایک مثبت ایک ہوے دو	$۱+۲=۳$ = دو مثبت ایک ہوے تین
$۱+۱=۲$ = ایک ایک دو	$۱+۲=۳$ = دو ایک تین
$۱+۲=۳$ = ایک مثبت دو ہوے تین	$۲+۲=۴$ = دو مثبت دو ہوے چار
$۱+۲=۳$ = ایک دو تین	$۲+۲=۴$ = دو دو چار
$۱+۳=۴$ = ایک مثبت تین ہوے چار	$۳+۲=۵$ = دو مثبت تین ہوے پانچ
$۱+۳=۴$ = ایک تین چار	$۳+۲=۵$ = دو تین پانچ
$۲+۳=۵$ = ایک مثبت چار ہوے پانچ	$۳+۳=۶$ = دو مثبت چار ہوے چھ
$۲+۳=۵$ = ایک چار پانچ	$۳+۳=۶$ = دو چار چھ
$۲+۴=۶$ = ایک مثبت پانچ ہوے چھ	$۴+۲=۶$ = دو مثبت پانچ ہوے سات
$۲+۴=۶$ = ایک پانچ چھ	$۴+۲=۶$ = دو پانچ سات
$۳+۳=۶$ = ایک مثبت چھ ہوے سات	$۴+۳=۷$ = دو مثبت چھ ہوے آٹھ
$۳+۳=۶$ = ایک چھ سات	$۴+۳=۷$ = دو چھ آٹھ
$۳+۴=۷$ = ایک مثبت سات ہوے آٹھ	$۵+۲=۷$ = دو مثبت سات ہوے نو
$۳+۴=۷$ = ایک سات آٹھ	$۵+۲=۷$ = دو سات نو
$۴+۳=۷$ = ایک مثبت آٹھ ہوے نو	$۵+۳=۸$ = دو مثبت آٹھ ہوے دس
$۴+۳=۷$ = ایک آٹھ نو	$۵+۳=۸$ = دو آٹھ دس
$۴+۴=۸$ = ایک مثبت نو ہوے دس	$۶+۲=۸$ = دو مثبت نو ہوے گیارہ
$۴+۴=۸$ = ایک نو دس	$۶+۲=۸$ = دو نو گیارہ

توضیح = مخففات حفظ کرنا کافی ہے -

۱۲۳؛ جمع تین

$$۳ + ۱ = ۴ = \text{چار مثبت ایک ہوے پانچ}$$

$$= \text{چار ایک پانچ}$$

$$۴ + ۳ = ۷ = \text{چار مثبت دو ہوے چھ}$$

$$= \text{چار دو چھ}$$

$$۴ + ۳ = ۷ = \text{چار مثبت تین ہوے سات}$$

$$= \text{چار تین سات}$$

$$۴ + ۴ = ۸ = \text{چار مثبت چار ہوے آٹھ}$$

$$= \text{چار چار آٹھ}$$

$$۴ + ۵ = ۹ = \text{چار مثبت پانچ ہوے نو}$$

$$= \text{چار پانچ نو}$$

$$۴ + ۶ = ۱۰ = \text{چار مثبت چھ ہوے دس}$$

$$= \text{چار چھ دس}$$

$$۴ + ۷ = ۱۱ = \text{چار مثبت سات ہوے گیارہ}$$

$$= \text{چار سات گیارہ}$$

$$۴ + ۸ = ۱۲ = \text{چار مثبت آٹھ ہوے بارہ}$$

$$= \text{چار آٹھ بارہ}$$

$$۴ + ۹ = ۱۳ = \text{چار مثبت نو ہوے تیرہ}$$

$$= \text{چار نو تیرہ}$$

$$۳ + ۱ = ۴ = \text{تین مثبت ایک ہوے چار}$$

$$= \text{تین ایک چار}$$

$$۳ + ۳ = ۶ = \text{تین مثبت دو ہوے پانچ}$$

$$= \text{تین دو پانچ}$$

$$۳ + ۳ = ۶ = \text{تین مثبت تین ہوے چھ}$$

$$= \text{تین تین چھ}$$

$$۳ + ۴ = ۷ = \text{تین مثبت چار ہوے سات}$$

$$= \text{تین چار سات}$$

$$۳ + ۵ = ۸ = \text{تین مثبت پانچ ہوے آٹھ}$$

$$= \text{تین پانچ آٹھ}$$

$$۳ + ۶ = ۹ = \text{تین مثبت چھ ہوے نو}$$

$$= \text{تین چھ نو}$$

$$۳ + ۷ = ۱۰ = \text{تین مثبت سات ہوے دس}$$

$$= \text{تین سات دس}$$

$$۳ + ۸ = ۱۱ = \text{تین مثبت آٹھ ہوے گیارہ}$$

$$= \text{تین آٹھ گیارہ}$$

$$۳ + ۹ = ۱۲ = \text{تین مثبت نو ہوے بارہ}$$

$$= \text{تین نو بارہ}$$

۱۴۵- جمع چھ

$$۶ = ۱ + ۵ = \text{چھ مثبت ایک ہوے سات}$$

$$= \text{چھ ایک سات}$$

$$۸ = ۲ + ۶ = \text{چھ مثبت دو ہوے آٹھ}$$

$$= \text{چھ دو آٹھ}$$

$$۹ = ۳ + ۶ = \text{چھ مثبت تین ہوے نو}$$

$$= \text{چھ تین نو}$$

$$۱۰ = ۴ + ۶ = \text{چھ مثبت چار ہوے دس}$$

$$= \text{چھ چار دس}$$

$$۱۱ = ۵ + ۶ = \text{چھ مثبت پانچ ہوے گیارہ}$$

$$= \text{چھ پانچ گیارہ}$$

$$۱۲ = ۶ + ۶ = \text{چھ مثبت چھ ہوے بارہ}$$

$$= \text{چھ چھ بارہ}$$

$$۱۳ = ۷ + ۶ = \text{چھ مثبت سات ہوے تیرہ}$$

$$= \text{چھ سات تیرہ}$$

$$۱۴ = ۸ + ۶ = \text{چھ مثبت آٹھ ہوے چودہ}$$

$$= \text{چھ آٹھ چودہ}$$

$$۱۵ = ۹ + ۶ = \text{چھ مثبت نو ہوے پندرہ}$$

$$= \text{چھ نو پندرہ}$$

۱۴۴- جمع پانچ

$$۶ = ۱ + ۵ = \text{پانچ مثبت ایک ہوے چھ}$$

$$= \text{پانچ ایک چھ}$$

$$۷ = ۲ + ۵ = \text{پانچ مثبت دو ہوے سات}$$

$$= \text{پانچ دو سات}$$

$$۸ = ۳ + ۵ = \text{پانچ مثبت تین ہوے آٹھ}$$

$$= \text{پانچ تین آٹھ}$$

$$۹ = ۴ + ۵ = \text{پانچ مثبت چار ہوے نو}$$

$$= \text{پانچ چار نو}$$

$$۱۰ = ۵ + ۵ = \text{پانچ مثبت پانچ ہوئے دس}$$

$$= \text{پانچ پانچ دس}$$

$$۱۱ = ۶ + ۵ = \text{پانچ مثبت چھ ہوئے گیارہ}$$

$$= \text{پانچ چھ گیارہ}$$

$$۱۲ = ۷ + ۵ = \text{پانچ مثبت سات ہوئے بارہ}$$

$$= \text{پانچ سات بارہ}$$

$$۱۳ = ۸ + ۵ = \text{پانچ مثبت آٹھ ہوئے تیرہ}$$

$$= \text{پانچ آٹھ تیرہ}$$

$$۱۴ = ۹ + ۵ = \text{پانچ مثبت نو ہوئے چودہ}$$

$$= \text{پانچ نو چودہ}$$

۱۲۷ جمع آٹھ	۱۲۶ جمع سات
$۱ + ۸ = ۹ =$ آٹھ مثبت ایک ہو کے نو	$۱ + ۷ = ۸ =$ سات مثبت ایک ہو کے آٹھ
= آٹھ ایک نو	= سات ایک آٹھ
$۲ + ۸ = ۱۰ =$ آٹھ مثبت دو ہو کے دس	$۲ + ۷ = ۹ =$ سات مثبت دو ہو کے نو
= آٹھ دو دس	= سات دو نو-
$۳ + ۸ = ۱۱ =$ آٹھ مثبت تین ہو کے گیارہ	$۳ + ۷ = ۱۰ =$ سات مثبت تین ہو کے دس
= آٹھ تین گیارہ	= سات تین دس
$۴ + ۸ = ۱۲ =$ آٹھ مثبت چار ہو کے بارہ	$۴ + ۷ = ۱۱ =$ سات مثبت چار ہو کے گیارہ
= آٹھ چار بارہ -	= سات چار گیارہ
$۵ + ۸ = ۱۳ =$ آٹھ مثبت پانچ ہو کے تیرہ	$۵ + ۷ = ۱۲ =$ سات مثبت پانچ ہو کے بارہ
= آٹھ پانچ تیرہ -	= سات پانچ بارہ
$۶ + ۸ = ۱۴ =$ آٹھ مثبت چھ ہو کے چودہ	$۶ + ۷ = ۱۳ =$ سات مثبت چھ ہو کے تیرہ
= آٹھ چھ چودہ	= سات چھ تیرہ
$۷ + ۸ = ۱۵ =$ آٹھ مثبت سات ہو کے پندرہ	$۷ + ۷ = ۱۴ =$ سات مثبت سات ہو کے چودہ
= آٹھ سات پندرہ	= سات سات چودہ
$۸ + ۸ = ۱۶ =$ آٹھ مثبت آٹھ ہو کے سولہ	$۸ + ۷ = ۱۵ =$ سات مثبت آٹھ ہو کے پندرہ
= آٹھ آٹھ سولہ	= سات آٹھ پندرہ
$۹ + ۸ = ۱۷ =$ آٹھ مثبت نو ہو کے سترہ	$۹ + ۷ = ۱۶ =$ سات مثبت نو ہو کے سولہ
= آٹھ نو سترہ	= سات نو سولہ

۱۴۸؛ جمع نو

$$4 + 1 = 10 = \text{نو مثبت ایک ہوے دس} = \text{نو ایک دس} -$$

$$9 + 2 = 11 = \text{نو مثبت دو ہوے گیارہ} = \text{نو دو گیارہ} -$$

$$4 + 3 = 13 = \text{نو مثبت تین ہوے بارہ} = \text{نو تین بارہ} -$$

$$4 + 4 = 13 = \text{نو مثبت چار ہوے تیرہ} = \text{نو چار تیرہ} -$$

$$9 + 5 = 14 = \text{نو مثبت پانچ ہوے چودہ} = \text{نو پانچ چودہ} -$$

$$9 + 6 = 15 = \text{نو مثبت چھ ہوے پندرہ} = \text{نو چھ پندرہ} -$$

$$9 + 7 = 16 = \text{نو مثبت سات ہوے سولہ} = \text{نو سات سولہ} -$$

$$9 + 8 = 17 = \text{نو مثبت آٹھ ہوے سترہ} = \text{نو آٹھ سترہ} -$$

$$9 + 9 = 18 = \text{نو مثبت نو ہوے اٹھارہ} = \text{نو نو اٹھارہ} -$$

۵؛ فصل جمع اعداد مکرر

۱۴۹؛

ایک آنہ = چار پیسہ

پاؤ آنہ = ایک پیسہ = $\frac{1}{4}$ آنہ = - / -

آدھ آنہ = دو پیسہ = $\frac{2}{4}$ آنہ = . / مخفف نصف آنہ -

یون آنہ = تین پیسہ = $\frac{3}{4}$ آنہ = ث / پاؤ اونے ایک آنہ ہوتا ہے

پاؤ + آدھا = پون ؛ $\frac{1}{4} + \frac{1}{2} = \frac{3}{4}$

ایک + پاؤ = $\frac{1}{4} = 1$ = سوا

ایک + آدھا = $\frac{3}{4} = 1$ = ڈیڑھ

ایک + پون = $\frac{5}{4} = 1$ = پونے دو ؛ پاؤ اونے دو = پاؤ کم دو = پاؤ کو دو سے

کم کیا = $\frac{3}{4} = 1$ = $\frac{1}{4} + 1$ = $\frac{5}{4}$

$\frac{1}{4} = 3$ = سوا دو = دو اور پاؤ = دو و ربع

$\frac{1}{2} = 3$ = ڈھائی یا اڑھائی = دو و نیم

$\frac{3}{4} = 3$ = پونے تین ؛ پاؤ اونے تین ؛ پاؤ کم تین ؛ پاؤ کو کم کیا تین - سے -

$\frac{1}{4} = 3$ = سوا تین ؛ $\frac{1}{4} = 3$ = ساڑھے تین -

۶؛ ضرب اعداد سالم = پہاڑ دو تالیں مضروب

۱۵۳؛ چار کا پہاڑ	۱۵۰؛ دو کا پہاڑ
$۳ \times ۱ = ۳ = ۳$ چار ایک چار	$۲ \times ۱ = ۲ = ۲$ دو ایک دو
$۴ \times ۲ = ۸ = ۳$ چار دو نے آٹھ	$۲ \times ۲ = ۴ = ۲$ دو دو نے چار
$۴ \times ۳ = ۱۲ = ۳$ چار تین بارہ	$۲ \times ۳ = ۶ = ۳$ دو تین چھ
$۴ \times ۴ = ۱۶ = ۴$ چار چوک سولہ	$۲ \times ۴ = ۸ = ۴$ دو چوک آٹھ
$۴ \times ۵ = ۲۰ = ۵$ چار پنج بیس	$۲ \times ۵ = ۱۰ = ۵$ دو پنج دس
$۴ \times ۶ = ۲۴ = ۶$ چار چھکے چوبیس	$۲ \times ۶ = ۱۲ = ۶$ دو چھکے بارہ
$۴ \times ۷ = ۲۸ = ۷$ چار سات اٹھائیس	$۲ \times ۷ = ۱۴ = ۷$ دو سات چودھ
$۴ \times ۸ = ۳۲ = ۸$ چار اٹھ بیس	$۲ \times ۸ = ۱۶ = ۸$ دو اٹھ سولہ
$۴ \times ۹ = ۳۶ = ۹$ چار نوان چھتیس	$۲ \times ۹ = ۱۸ = ۹$ دو نوان اٹھارہ
$۴ \times ۱۰ = ۴۰ = ۱۰$ چار دہم چالیس	$۲ \times ۱۰ = ۲۰ = ۱۰$ دو دہم بیس
۱۵۴؛ پانچ کا پہاڑ	۱۵۱؛ تین کا پہاڑ
$۵ \times ۱ = ۵ = ۱$ پانچ ایک پانچ	$۳ \times ۱ = ۳ = ۱$ تین ایک تین
$۵ \times ۲ = ۱۰ = ۲$ پانچ دو نے دس	$۳ \times ۲ = ۶ = ۲$ تین دو نے چھ
$۵ \times ۳ = ۱۵ = ۳$ پانچ تین پندرہ	$۳ \times ۳ = ۹ = ۳$ تین تین نینے نو
$۵ \times ۴ = ۲۰ = ۴$ پانچ چوک بیس	$۳ \times ۴ = ۱۲ = ۴$ تین چوک بارہ
$۵ \times ۵ = ۲۵ = ۵$ پانچ پنج بیس	$۳ \times ۵ = ۱۵ = ۵$ تین پنج پندرہ
$۵ \times ۶ = ۳۰ = ۶$ پانچ چھکے تیس	$۳ \times ۶ = ۱۸ = ۶$ تین چھکے اٹھارہ
$۵ \times ۷ = ۳۵ = ۷$ پانچ سات پینتیس	$۳ \times ۷ = ۲۱ = ۷$ تین سات تیس
$۵ \times ۸ = ۴۰ = ۸$ پانچ اٹھ چالیس	$۳ \times ۸ = ۲۴ = ۸$ تین اٹھ چوبیس
$۵ \times ۹ = ۴۵ = ۹$ پانچ نوان پچاس	$۳ \times ۹ = ۲۷ = ۹$ تین نوان تالیس
$۵ \times ۱۰ = ۵۰ = ۱۰$ پانچ دہم پچاس	$۳ \times ۱۰ = ۳۰ = ۱۰$ تین دہم تیس

۱۵۶؛ آٹھ کا پہاڑہ	۱۵۴؛ چھ کا پہاڑہ
$۸ = ۱ \times ۸$ = آٹھ ایکن آٹھ	$۶ = ۱ \times ۶$ = چھ ایکن چھ
$۱۶ = ۲ \times ۸$ = آٹھ دو نے سولہ	$۱۲ = ۲ \times ۶$ = چھ دو نے بارہ
$۲۴ = ۳ \times ۸$ = آٹھ تینے چوبیس	$۱۸ = ۳ \times ۶$ = چھ تینے اٹھارہ
$۳۲ = ۴ \times ۸$ = آٹھ چوک تیس	$۲۴ = ۴ \times ۶$ = چھ چوک چوبیس
$۴۰ = ۵ \times ۸$ = آٹھ پنجے چالیس	$۳۰ = ۵ \times ۶$ = چھ پنجے تیس
$۴۸ = ۶ \times ۸$ = آٹھ چھکے اڑتالیس	$۳۶ = ۶ \times ۶$ = چھ چھکے چھتیس
$۵۶ = ۷ \times ۸$ = آٹھ ستے پچھن	$۴۲ = ۷ \times ۶$ = چھ ستے بیالیس
$۶۴ = ۸ \times ۸$ = آٹھ اٹھے چوسٹھ	$۴۸ = ۸ \times ۶$ = چھ اٹھے اڑتالیس
$۷۲ = ۹ \times ۸$ = آٹھ نو ان بہتر	$۵۴ = ۹ \times ۶$ = چھ نو ان پون
$۸۰ = ۱۰ \times ۸$ = آٹھ دہم اسی	$۶۰ = ۱۰ \times ۶$ = چھ دہم ساٹھ
۱۵۷؛ نو کا پہاڑہ	۱۵۵؛ سات کا پہاڑہ
$۹ = ۱ \times ۹$ = نو ایکن نو	$۷ = ۱ \times ۷$ = سات ایکن سات
$۱۸ = ۲ \times ۹$ = نو دو نے اٹھارہ	$۱۴ = ۲ \times ۷$ = سات دو نے چودہ
$۲۷ = ۳ \times ۹$ = نو تینے ستائیس	$۲۱ = ۳ \times ۷$ = سات تینے اکیس
$۳۶ = ۴ \times ۹$ = نو چوک چھتیس	$۲۸ = ۴ \times ۷$ = سات چوک اٹھائیس
$۴۵ = ۵ \times ۹$ = نو پنجے پچھن	$۳۵ = ۵ \times ۷$ = سات پنجے پینتیس
$۵۴ = ۶ \times ۹$ = نو چھکے چون	$۴۲ = ۶ \times ۷$ = سات چھکے بیالیس
$۶۳ = ۷ \times ۹$ = نو ستے ترسٹھ	$۴۹ = ۷ \times ۷$ = سات ستے اونچاس
$۷۲ = ۸ \times ۹$ = نو اٹھے بہتر	$۵۶ = ۸ \times ۷$ = سات اٹھے پچھن
$۸۱ = ۹ \times ۹$ = نو نو ان اکباسی	$۶۳ = ۹ \times ۷$ = سات نو ان ترسٹھ
$۹۰ = ۱۰ \times ۹$ = نو دہم نوٹے	$۷۰ = ۱۰ \times ۷$ = سات دہم ستر

۱۶۰؛ بارہ کا پہاڑہ	۱۵۸؛ دس کا پہاڑہ
ایک بارہ = ۱۳ = ۱ × ۱۳	دس ایک دس = ۱۰ = ۱ × ۱۰
دو بارہ دوے چوبیس = ۲۴ = ۲ × ۱۳	دس دوے بیس = ۲۰ = ۲ × ۱۰
تین بارہ تیس چھتیس = ۳۶ = ۳ × ۱۳	دس تیس = ۳۰ = ۳ × ۱۰
چار بارہ چوکڑا لیس = ۴۸ = ۴ × ۱۳	دس چوک چالیس = ۴۰ = ۴ × ۱۰
پنچ بارہ پنچ ساٹھ = ۶۵ = ۵ × ۱۳	دس پنچ پچاس = ۵۰ = ۵ × ۱۰
چھ بارہ چھکے بہتر = ۷۸ = ۶ × ۱۳	دس چھکے ساٹھ = ۶۰ = ۶ × ۱۰
ساتھ بارہ ستے چوراسی = ۸۴ = ۷ × ۱۳	دس ستے ستر = ۷۰ = ۷ × ۱۰
آٹھ بارہ اٹھ چھیا نوے = ۹۶ = ۸ × ۱۳	دس اٹھ اسی = ۸۰ = ۸ × ۱۰
نوں بارہ نو ان اٹھ سو = ۱۰۸ = ۹ × ۱۳	دس نو ان نوے = ۹۰ = ۹ × ۱۰
دہم بارہ دہم میا سو = ۱۳۰ = ۱۰ × ۱۳	دس دہم سو = ۱۰۰ = ۱۰ × ۱۰
۱۶۱؛ تیرہ کا پہاڑہ	۱۵۹؛ گیارہ کا پہاڑہ
ایک تیرہ = ۱۳ = ۱ × ۱۳	گیارہ ایک گیارہ = ۱۱ = ۱ × ۱۱
دو تیرہ دوے چوبیس = ۲۶ = ۲ × ۱۳	گیارہ دوے بائیس = ۲۲ = ۲ × ۱۱
تین تیرہ تیس اونٹالیس = ۳۹ = ۳ × ۱۳	گیارہ تیس تیس = ۳۳ = ۳ × ۱۱
چار تیرہ چوک باون = ۵۲ = ۴ × ۱۳	گیارہ چوک چالیس = ۴۴ = ۴ × ۱۱
پنچ تیرہ پنچ سو = ۶۵ = ۵ × ۱۳	گیارہ پنچ سو = ۵۵ = ۵ × ۱۱
چھ تیرہ چھکے اسی = ۷۸ = ۶ × ۱۳	گیارہ چھکے چھاسٹھ = ۶۶ = ۶ × ۱۱
ساتھ تیرہ ستے اکیانوے = ۹۱ = ۷ × ۱۳	گیارہ ستے ستر = ۷۷ = ۷ × ۱۱
آٹھ تیرہ اٹھ چار سو = ۱۰۴ = ۸ × ۱۳	گیارہ اٹھ اسی = ۸۸ = ۸ × ۱۱
نوں تیرہ نو ان سو تیرہ = ۱۱۷ = ۹ × ۱۳	گیارہ نو ان نانوے = ۹۹ = ۹ × ۱۱
دہم تیرہ دہم میا سو = ۱۳۰ = ۱۰ × ۱۳	گیارہ دہم دس سو = ۱۱۰ = ۱۰ × ۱۱
توضیح: ۱۱۰ = دس سو کا اقباس تیرہ میں = ۱۰ × ۱۱	توضیح: ۱۱۰ = دس سو کا اقباس تیرہ میں = ۱۰ × ۱۱

۱۶۴ : سولہ کا پہاڑ	۱۶۳ : چودہ کا پہاڑ
سولہ ایکن سولہ = ۱۶ = ۱ × ۱۶	چودہ ایکن چودہ = ۱۴ = ۱ × ۱۴
سولہ دوئے بتیس = ۳۲ = ۲ × ۱۶	چودہ دوئے اٹھائیس = ۲۸ = ۲ × ۱۴
سولہ تینے اڑتالیس = ۴۸ = ۳ × ۱۶	چودہ تینے بیالیس = ۴۲ = ۳ × ۱۴
سولہ چوک چوٹھ = ۶۴ = ۴ × ۱۶	چودہ چوک چھپن = ۵۶ = ۴ × ۱۴
سولہ پنجہ آتی = ۸۰ = ۵ × ۱۶	چودہ پنجہ ستر = ۷۰ = ۵ × ۱۴
سولہ چھکے چھیاٹوے = ۹۶ = ۶ × ۱۶	چودہ چھکے چوراسی = ۸۴ = ۶ × ۱۴
سولہ ستے برودترصو = ۱۱۲ = ۷ × ۱۶	چودہ ستے اٹھانوے = ۹۸ = ۷ × ۱۴
سولہ اٹھائیس اٹھانوے = ۱۲۸ = ۸ × ۱۶	چودہ اٹھائیس بارودترصو = ۱۱۲ = ۸ × ۱۴
سولہ نوان چوال صو = ۱۴۴ = ۹ × ۱۶	چودہ نوان چھپیاٹو = ۱۲۶ = ۹ × ۱۴
سولہ دہم ساٹھاصو = ۱۶۰ = ۱۰ × ۱۶	چودہ دہم چالیساٹو = ۱۴۰ = ۱۰ × ۱۴
۱۶۵ : سترہ کا پہاڑ	۱۶۳ : پندرہ کا پہاڑ
سترہ ایکن سترہ = ۱۷ = ۱ × ۱۷	پندرہ ایکن پندرہ = ۱۵ = ۱ × ۱۵
سترہ دوئے پچیس = ۳۴ = ۲ × ۱۷	پندرہ دوئے تیس = ۳۰ = ۲ × ۱۵
سترہ تینے اکاون = ۵۱ = ۳ × ۱۷	پندرہ تینے پنتالیس = ۴۵ = ۳ × ۱۵
سترہ چوک اڑسٹھ = ۶۸ = ۴ × ۱۷	پندرہ چوک ساٹھ = ۶۰ = ۴ × ۱۵
سترہ پنجہ پچاسی = ۸۵ = ۵ × ۱۷	پندرہ پنجہ پچھتر = ۷۵ = ۵ × ۱۵
سترہ چھکے دوہترصو = ۱۰۲ = ۶ × ۱۷	پندرہ چھکے نوٹے = ۹۰ = ۶ × ۱۵
سترہ ستے اوٹیاٹو = ۱۱۹ = ۷ × ۱۷	پندرہ ستے پانچاٹو = ۱۰۵ = ۷ × ۱۵
سترہ اٹھائیس چھپیاٹو = ۱۳۶ = ۸ × ۱۷	پندرہ اٹھائیس بیاصو = ۱۲۰ = ۸ × ۱۵
سترہ نوان ترپناٹو = ۱۵۳ = ۹ × ۱۷	پندرہ نوان پنتیاٹو = ۱۳۵ = ۹ × ۱۵
سترہ دہم ستریکٹو = ۱۷۰ = ۱۰ × ۱۷	پندرہ دہم ڈیڑھٹو = ۱۵۰ = ۱۰ × ۱۵

۱۶۶؛ اٹھارہ کا پہاڑہ

$$۱۸ = ۱ \times ۱۸ = \text{اٹھارہ دیکن اٹھارہ}$$

$$۱۸ = ۲ \times ۹ = \text{اٹھارہ دو نے چھتیس}$$

$$۱۸ = ۳ \times ۶ = \text{اٹھارہ تینے چوٹن}$$

$$۱۸ = ۴ \times ۴ = \text{اٹھارہ چوک بہتر}$$

$$۱۸ = ۵ \times ۳ = \text{اٹھارہ پنجہ نوے}$$

$$۱۸ = ۶ \times ۳ = \text{اٹھارہ چھکے اٹھارو}$$

$$۱۸ = ۷ \times ۲ = \text{اٹھارہ سبھیساہو}$$

$$۱۸ = ۸ \times ۲ = \text{اٹھارہ اٹھے چوالسو}$$

$$۱۸ = ۹ \times ۲ = \text{اٹھارہ نوان باسٹھاسو}$$

$$۱۸ = ۱۰ \times ۱ = \text{اٹھارہ دہم سیاٹھو}$$

۱۶۷؛ انیس کا پہاڑہ

$$۱۹ = ۱ \times ۱۹ = \text{اونیس ایکن اونیس}$$

$$۱۹ = ۲ \times ۹ = \text{اونیس دو نے اڑتیس}$$

$$۱۹ = ۳ \times ۶ = \text{اونیس تینے ستاون}$$

$$۱۹ = ۴ \times ۴ = \text{اونیس چوک چہتر}$$

$$۱۹ = ۵ \times ۳ = \text{اونیس پنجہ چانوے}$$

$$۱۹ = ۶ \times ۳ = \text{اونیس چھکے چودہ ایکسو}$$

$$۱۹ = ۷ \times ۲ = \text{اونیس سبھیساہو}$$

$$۱۹ = ۸ \times ۲ = \text{اونیس اٹھے باوناسو}$$

$$۱۹ = ۹ \times ۲ = \text{اونیس نوان اکھتراسو}$$

$$۱۹ = ۱۰ \times ۱ = \text{اونیس دہم ہرے ایک سو}$$

۱۶۸؛ بیس کا پہاڑہ

$$۲۰ = ۱ \times ۲۰ = \text{بیس ایکن بیس}$$

$$۲۰ = ۲ \times ۱۰ = \text{بیس دو نے چالیس}$$

$$۲۰ = ۳ \times ۶ = \text{بیس تینے ساٹھ}$$

$$۲۰ = ۴ \times ۵ = \text{بیس چوک اسی}$$

$$۲۰ = ۵ \times ۴ = \text{بیس پنجہ صو}$$

$$۲۰ = ۶ \times ۳ = \text{بیس چھکے بیسواہو}$$

$$۲۰ = ۷ \times ۲ = \text{بیس سبھیساہو}$$

$$۲۰ = ۸ \times ۲ = \text{بیس اٹھے ساٹھاسو}$$

$$۲۰ = ۹ \times ۲ = \text{بیس نوان تیاٹھاسو}$$

$$۲۰ = ۱۰ \times ۲ = \text{بیس دہم دو سو}$$

۱۷۰؛ تین کا پہاڑہ	۷؛ فصل ضرب لینے پہاڑہ اعداد سالم دو تادم ضرورتیں
ایک تانبیس	۱۶۹؛ دو کا پہاڑہ ایک تانبیس
۱ = ۳ × ۳ = ایک تین تین	۱ = ۲ × ۲ = ایک دو نے دو
۲ = ۳ × ۳ = دو تین چھ	۲ = ۲ × ۲ = دو دو نے چار
۳ = ۳ × ۳ = تین تین نو	۳ = ۲ × ۲ = تین دو نے چھ
۴ = ۳ × ۳ = چار تین بارہ	۴ = ۲ × ۲ = چار دو نے آٹھ
۵ = ۳ × ۳ = پانچ تین پندرہ	۵ = ۲ × ۲ = پانچ دو نے دس
۶ = ۳ × ۳ = چھ تین اٹھارہ	۶ = ۲ × ۲ = چھ دو نے بارہ
۷ = ۳ × ۳ = سات تین اکیس	۷ = ۲ × ۲ = سات دو نے چودہ
۸ = ۳ × ۳ = آٹھ تین چوبیس	۸ = ۲ × ۲ = آٹھ دو نے سولہ
۹ = ۳ × ۳ = نو تین سائیس	۹ = ۲ × ۲ = نو دو نے اٹھارہ
۱۰ = ۳ × ۳ = دس تین تیس	۱۰ = ۲ × ۲ = دس دو نے بیس
۱۱ = ۳ × ۳ = گیارہ تین چالیس	۱۱ = ۲ × ۲ = گیارہ دو نے بائیس
۱۲ = ۳ × ۳ = بارہ تین چھتیس	۱۲ = ۲ × ۲ = بارہ دو نے چوبیس
۱۳ = ۳ × ۳ = تیرہ تین اونتالیس	۱۳ = ۲ × ۲ = تیرہ دو نے چھبیس
۱۴ = ۳ × ۳ = چودہ تین سیالیس	۱۴ = ۲ × ۲ = چودہ دو نے اٹھائیس
۱۵ = ۳ × ۳ = پندرہ تین پینتالیس	۱۵ = ۲ × ۲ = پندرہ دو نے تیس
۱۶ = ۳ × ۳ = سولہ تین اڑتالیس	۱۶ = ۲ × ۲ = سولہ دو نے بیس
۱۷ = ۳ × ۳ = سترہ تین اکیاون	۱۷ = ۲ × ۲ = سترہ دو نے چونتیس
۱۸ = ۳ × ۳ = اٹھارہ تین چوبون	۱۸ = ۲ × ۲ = اٹھارہ دو نے چھتیس
۱۹ = ۳ × ۳ = اونیس تین ستاون	۱۹ = ۲ × ۲ = اونیس دو نے اڑتیس
۲۰ = ۳ × ۳ = بیس تین ساٹھ	۲۰ = ۲ × ۲ = بیس دو نے چالیس

۱۷۲ ؛ پانچ کا پہاڑہ ایک تائیس	۱۷۱ ؛ چار کا پہاڑہ ایک تائیس
ایک پنج پانچ = ۵ = ۵ × ۱	ایک چوکے چار = ۴ = ۴ × ۱
دو پنجہ دس = ۱۰ = ۵ × ۲	دو چوکے آٹھ = ۸ = ۴ × ۲
تین پنجہ پندرہ = ۱۵ = ۵ × ۳	تین چوکے بارہ = ۱۲ = ۴ × ۳
چار پنجہ بیس = ۲۰ = ۵ × ۴	چار چوکے سولہ = ۱۶ = ۴ × ۴
پانچ پنجہ پچیس = ۲۵ = ۵ × ۵	پانچ چوکے بیس = ۲۰ = ۴ × ۵
چھ پنجہ تیس = ۳۰ = ۵ × ۶	چھ چوکے چوبیس = ۲۴ = ۴ × ۶
سات پنجہ پتیس = ۳۵ = ۵ × ۷	سات چوکے اٹھائیس = ۲۸ = ۴ × ۷
آٹھ پنجہ چالیس = ۴۰ = ۵ × ۸	آٹھ چوکے بتیس = ۳۲ = ۴ × ۸
نو پنجہ پینتالیس = ۴۵ = ۵ × ۹	نو چوکے چھتیس = ۳۶ = ۴ × ۹
دس پنجہ پچاس = ۵۰ = ۵ × ۱۰	دس چوکے چالیس = ۴۰ = ۴ × ۱۰
گیارہ پنجہ پچھن = ۵۵ = ۵ × ۱۱	گیارہ چوکے چوالیس = ۴۴ = ۴ × ۱۱
بارہ پنجہ ساٹھ = ۶۰ = ۵ × ۱۲	بارہ چوکے اڑتالیس = ۴۸ = ۴ × ۱۲
تیرہ پنجہ پینسٹھ = ۶۵ = ۵ × ۱۳	تیرہ چوکے باون = ۵۲ = ۴ × ۱۳
چودہ پنجہ ستر = ۷۰ = ۵ × ۱۴	چودہ چوکے چھپن = ۵۶ = ۴ × ۱۴
پندرہ پنجہ پچھتر = ۷۵ = ۵ × ۱۵	پندرہ چوکے ساٹھ = ۶۰ = ۴ × ۱۵
سولہ پنجہ اسی = ۸۰ = ۵ × ۱۶	سولہ چوکے چوسٹھ = ۶۴ = ۴ × ۱۶
سترہ پنجہ پچاسی = ۸۵ = ۵ × ۱۷	سترہ چوکے اڑسٹھ = ۶۸ = ۴ × ۱۷
اٹھارہ پنجہ نوے = ۹۰ = ۵ × ۱۸	اٹھارہ چوکے بہتر = ۷۲ = ۴ × ۱۸
اونیس پنجہ پچانوے = ۹۵ = ۵ × ۱۹	اونیس چوکے چھتر = ۷۶ = ۴ × ۱۹
بیس پنجہ صد = ۱۰۰ = ۵ × ۲۰	بیس چوکے اسی = ۸۰ = ۴ × ۲۰

۱۷۳؛ چھ کا پہاڑہ ایک تائیس	۱۷۴؛ سات کا پہاڑہ ایک تائیس
۱ × ۶ = ۶ = ایک چھکے چھ	۱ × ۷ = ۷ = ایک سات
۲ × ۶ = ۱۲ = دو چھکے بارہ	۲ × ۷ = ۱۴ = دو سات
۳ × ۶ = ۱۸ = تین چھکے اٹھارہ	۳ × ۷ = ۲۱ = تین سات
۴ × ۶ = ۲۴ = چار چھکے چوبیس	۴ × ۷ = ۲۸ = چار سات
۵ × ۶ = ۳۰ = پانچ چھکے تیس	۵ × ۷ = ۳۵ = پانچ سات
۶ × ۶ = ۳۶ = چھ چھکے چھتیس	۶ × ۷ = ۴۲ = چھ سات
۷ × ۶ = ۴۲ = سات چھکے بیالیس	۷ × ۷ = ۴۹ = سات سات
۸ × ۶ = ۴۸ = آٹھ چھکے اڑتالیس	۸ × ۷ = ۵۶ = آٹھ سات
۹ × ۶ = ۵۴ = نو چھکے چون	۹ × ۷ = ۶۳ = نو سات
۱۰ × ۶ = ۶۰ = دس چھکے ساٹھ	۱۰ × ۷ = ۷۰ = دس سات
۱۱ × ۶ = ۶۶ = گیارہ چھکے چھاسٹھ	۱۱ × ۷ = ۷۷ = گیارہ سات
۱۲ × ۶ = ۷۲ = بارہ چھکے بہتر	۱۲ × ۷ = ۸۴ = بارہ سات
۱۳ × ۶ = ۷۸ = تیرہ چھکے اٹھتر	۱۳ × ۷ = ۹۱ = تیرہ سات
۱۴ × ۶ = ۸۴ = چودہ چھکے چوراسی	۱۴ × ۷ = ۹۸ = چودہ سات
۱۵ × ۶ = ۹۰ = پندرہ چھکے نوے	۱۵ × ۷ = ۱۰۵ = پندرہ سات
۱۶ × ۶ = ۹۶ = سولہ چھکے چھیانوے	۱۶ × ۷ = ۱۱۲ = سولہ سات
۱۷ × ۶ = ۱۰۲ = سترہ چھکے دوترسو	۱۷ × ۷ = ۱۱۹ = سترہ سات
۱۸ × ۶ = ۱۰۸ = اٹھارہ چھکے اٹھاسو	۱۸ × ۷ = ۱۲۶ = اٹھارہ سات
۱۹ × ۶ = ۱۱۴ = انیس چھکے چودہکھسو	۱۹ × ۷ = ۱۳۳ = انیس سات
۲۰ × ۶ = ۱۲۰ = بیس چھکے بیاسو	۲۰ × ۷ = ۱۴۰ = بیس سات

۱۶۵؛ آٹھ کپاڑہ ایک تالیس	۱۶۶؛ نو کپاڑہ ایک تالیس
۱ = ۸ × ۸ = ایک آٹھ	۱ = ۹ × ۹ = ایک نوان نو
۲ = ۸ × ۱۶ = دو آٹھ سولہ	۲ = ۹ × ۱۸ = دو نوان آٹھارہ
۳ = ۸ × ۲۴ = تین آٹھ چوبیس	۳ = ۹ × ۲۷ = تین نوان ستائیس
۴ = ۸ × ۳۲ = چار آٹھ تیس	۴ = ۹ × ۳۶ = چار نوان چھتیس
۵ = ۸ × ۴۰ = پانچ آٹھ پالیس	۵ = ۹ × ۴۵ = پانچ نوان پینتالیس
۶ = ۸ × ۴۸ = چھ آٹھ اڑتالیس	۶ = ۹ × ۵۴ = چھ نوان چھترہ
۷ = ۸ × ۵۶ = سات آٹھ چھپن	۷ = ۹ × ۶۳ = سات نوان ترستھ
۸ = ۸ × ۶۴ = آٹھ آٹھ چوٹھ	۸ = ۹ × ۷۲ = آٹھ نوان ہشت
۹ = ۸ × ۷۲ = نو آٹھ ہتر	۹ = ۹ × ۸۱ = نو نوان اکیاسی
۱۰ = ۸ × ۸۰ = دس آٹھ اسی	۱۰ = ۹ × ۹۰ = دس نوان نوے
۱۱ = ۸ × ۸۸ = گیارہ آٹھ اٹھیاسی	۱۱ = ۹ × ۹۹ = گیارہ نوان ننانوے
۱۲ = ۸ × ۹۶ = بارہ آٹھ پھیانوے	۱۲ = ۹ × ۱۰۸ = بارہ نوان آٹھانوے
۱۳ = ۸ × ۱۰۴ = تیرہ آٹھ چاراسو	۱۳ = ۹ × ۱۱۷ = تیرہ نوان سترترہ
۱۴ = ۸ × ۱۱۲ = چودہ آٹھ بارترہ	۱۴ = ۹ × ۱۲۶ = چودہ نوان چھتیس
۱۵ = ۸ × ۱۲۰ = پندرہ آٹھ بیاسو	۱۵ = ۹ × ۱۳۵ = پندرہ نوان پینتیس
۱۶ = ۸ × ۱۲۸ = سولہ آٹھ اٹھاسو	۱۶ = ۹ × ۱۴۴ = سولہ نوان چوالس
۱۷ = ۸ × ۱۳۶ = سترہ آٹھ چھتیس	۱۷ = ۹ × ۱۵۳ = سترہ نوان ترپانسو
۱۸ = ۸ × ۱۴۴ = اٹھارہ آٹھ چوالس	۱۸ = ۹ × ۱۶۲ = اٹھارہ نوان ہستھ
۱۹ = ۸ × ۱۵۲ = آدنیس آٹھ اڈانسو	۱۹ = ۹ × ۱۷۱ = آدنیس نوان گھتراسو
۲۰ = ۸ × ۱۶۰ = بیس آٹھ ساٹھ	۲۰ = ۹ × ۱۸۰ = بیس نوان اسیانوے

۱۷۷؛ دس کا پہاڑ ایک تالیس

۱۷۸؛ کسی سطح مستوی کا عرض اور طول معلوم ہو تو اس کا رقبہ برآمد کرنے میں عرض اور طول کو ضرب دو اور اگر عرض اور طول مساوی ہوں، تو مربع رقبہ زبانی برآمد کرنا آسان ہوگا۔	۱ = ۱۰ × ۱ = ایک دہم دس
۲ × ۲ = ۴ = دو دو نے چار	۲ = ۱۰ × ۲ = دو دہم بیس
۳ × ۳ = ۹ = تین تین نے نو۔	۳ = ۱۰ × ۳ = تین دہم تیس
۴ × ۴ = ۱۶ = چار چوک سولہ	۴ = ۱۰ × ۴ = چار دہم چالیس
۵ × ۵ = ۲۵ = پانچ پنجہ پچیس	۵ = ۱۰ × ۵ = پانچ دہم پچاس
۶ × ۶ = ۳۶ = چھ چھک چھتیس	۶ = ۱۰ × ۶ = چھ دہم ساٹھ
۷ × ۷ = ۴۹ = سات ستے اونیس	۷ = ۱۰ × ۷ = سات دہم ستر
۸ × ۸ = ۶۴ = آٹھ آٹھ پوسٹھ	۸ = ۱۰ × ۸ = آٹھ دہم اسی
۹ × ۹ = ۸۱ = نو نو ان کیاسی	۹ = ۱۰ × ۹ = نو دہم نوے
۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰ = دس دس صو	۱۰ = ۱۰ × ۱۰ = دس دہم صو

۹؛ فصل پہاڑہ جزر

۱۷۹؛

۴ کہ = ۳؛ چار جزر دو

۹ کہ = ۳؛ نو جزر تین

۱۶ کہ = ۴؛ سولہ جزر چار

۲۵ کہ = ۵؛ پچیس جزر پانچ

۱۲ = ۱۰ × ۱۲ = چودہ دہم چالیس

۱۵ = ۱۰ × ۱۵ = پندرہ دہم ڈیڑھ صو

۱۶ = ۱۰ × ۱۶ = سولہ دہم ساٹھ صو

۱۷ = ۱۰ × ۱۷ = سترہ دہم ستر ایک صو

۱۸ = ۱۰ × ۱۸ = اٹھارہ دہم اسیا صو

۱۹ = ۱۰ × ۱۹ = انیس دہم نئے ایک صو

۲۰ = ۱۰ × ۲۰ = بیس دہم دو صو

<p>۱۸۲؛ ضرب ربع = ہمارہ پورا = $\frac{1}{4}$</p>	<p>۳۶ = ۶؛ چھتیس جزر چھ</p>
<p>۱ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{1}{4}$ = ایک رُبع پاؤ -</p>	<p>۴۹ = ۷؛ اون چاس جزر سات</p>
<p>۲ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{2}{4}$ = دو ربع ادعا -</p>	<p>۶۴ = ۸؛ چوٹھ جزر آٹھ</p>
<p>۳ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{3}{4}$ = تین ربع پون -</p>	<p>۸۱ = ۹؛ اکیاسی جزر نو</p>
<p>۴ × $\frac{1}{4}$ = ۱ = چار ربع ایک -</p>	<p>۱۰۰ = ۱۰؛ ایک سو جزر دس</p>
<p>۵ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{5}{4}$ = ۱ - پانچ ربع سواؤ</p>	<p>۱۰؛ مکعب = ہمارہ جسم</p>
<p>۶ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{6}{4}$ = ۱ - چھ ربع ڈیڑھ -</p>	<p>۱۸۰؛ کسی چیز کے طول عرض و عمق کو ضرب دینے سے اوس کا جسم معلوم ہوتا ہے۔ اگر کسی چیز کے طول و</p>
<p>۷ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{7}{4}$ = ۱ - سات ربع پونے دو</p>	<p>عرض و عمق مساوی ہوں تو ہمارہ مکعب سے اسکا جسم زبانی</p>
<p>۸ × $\frac{1}{4}$ = ۲ = آٹھ ربع دو -</p>	<p>بتا بہت آسان ہے۔</p>
<p>۹ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{9}{4}$ = ۲ - نو ربع سواؤ دو -</p>	<p>۲ × ۲ × ۲ = ۸ = دو مکعب آٹھ</p>
<p>۱۰ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{10}{4}$ = ۲ - دس ربع ڈھائی</p>	<p>۳ × ۳ × ۳ = ۲۷ = تین مکعب تائیس</p>
<p>۱۱ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{11}{4}$ = ۲ - گیارہ ربع پونے تین</p>	<p>۴ × ۴ × ۴ = ۶۴ = چار مکعب چوٹھ</p>
<p>۱۲ × $\frac{1}{4}$ = ۳ = بارہ ربع تین -</p>	<p>۵ × ۵ × ۵ = ۱۲۵ = پانچ مکعب سو اسی</p>
<p>۱۳ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{13}{4}$ = ۳ - تیرو ربع سواؤ تین</p>	<p>۱۱؛ فضل ہمارہ جزو الکتب</p>
<p>۱۴ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{14}{4}$ = ۳ - چودہ ربع ساڑھے تین</p>	<p>۱۸۱؛</p>
<p>۱۵ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{15}{4}$ = ۳ - پندرہ ربع پونے چار</p>	<p>۲ = ۲؛ آٹھ جزو الکتب دو</p>
<p>۱۶ × $\frac{1}{4}$ = ۴ = سولہ ربع چار -</p>	<p>۳ = ۳؛ ستائیس جزو الکتب تین</p>
<p>۱۷ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{17}{4}$ = ۴ - سترہ ربع سواؤ چار</p>	<p>۴ = ۴؛ چوٹھ جزو الکتب چار</p>
<p>۱۸ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{18}{4}$ = ۴ - اٹھارہ ربع ساڑھے چار</p>	<p>۵ = ۵؛ سو اسی جزو الکتب پانچ</p>
<p>۱۹ × $\frac{1}{4}$ = $\frac{19}{4}$ = ۴ - اونیس ربع پونے پانچ</p>	
<p>۲۰ × $\frac{1}{4}$ = ۵ = بیس ربع پانچ -</p>	

۱۸۲؛ ضرب تین ربع = پمارہ پون = $\frac{۳}{۴}$	۱۸۳؛ ضرب نصف = پمارہ نیم = $\frac{۱}{۲}$
۱ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۳}{۴}$ = ایک پونا پون	۱ $\times \frac{۱}{۲} = \frac{۱}{۲}$ = ایک نیم آدھا -
۲ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۳}{۲} = ۱\frac{۱}{۲}$ = دو پونا ڈیڑھ	۲ $\times \frac{۱}{۲} = ۱$ = دو نیم ایک -
۳ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۹}{۴} = ۲\frac{۱}{۴}$ = تین پونا سو اودھ	۳ $\times \frac{۱}{۲} = ۱\frac{۱}{۲}$ = تین نیم ڈیڑھ -
۴ $\times \frac{۳}{۴} = ۳$ = چار پونا تین -	۴ $\times \frac{۱}{۲} = ۲$ = چار نیم دو -
۵ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۱۵}{۴} = ۳\frac{۳}{۴}$ = پانچ پونا پونے چار -	۵ $\times \frac{۱}{۲} = ۲\frac{۱}{۲}$ = پانچ نیم ڈھائی -
۶ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۹}{۲} = ۴\frac{۱}{۲}$ = چھ پونا ساڑھے چار -	۶ $\times \frac{۱}{۲} = ۳$ = چھ نیم تین -
۷ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۲۱}{۴} = ۵\frac{۱}{۴}$ = سات پونا سو پانچ	۷ $\times \frac{۱}{۲} = ۳\frac{۱}{۲}$ = سات نیم ساڑھے تین
۸ $\times \frac{۳}{۴} = ۶$ = آٹھ پونا چھ	۸ $\times \frac{۱}{۲} = ۴$ = آٹھ نیم چار -
۹ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۲۷}{۴} = ۶\frac{۳}{۴}$ = نو پونا پونے سات	۹ $\times \frac{۱}{۲} = ۴\frac{۱}{۲}$ = نو نیم ساڑھے چار
۱۰ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۳۰}{۴} = ۷\frac{۳}{۴}$ = دس پونا ساڑھے سات	۱۰ $\times \frac{۱}{۲} = ۵$ = دس نیم پانچ -
۱۱ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۳۳}{۴} = ۸\frac{۱}{۴}$ = گیارہ پونا سو آٹھ	۱۱ $\times \frac{۱}{۲} = ۵\frac{۱}{۲}$ = گیارہ نیم ساڑھے پانچ
۱۲ $\times \frac{۳}{۴} = ۹$ = بارہ پونا نو -	۱۲ $\times \frac{۱}{۲} = ۶$ = بارہ نیم چھ -
۱۳ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۳۹}{۴} = ۹\frac{۳}{۴}$ = تیرہ پونا پونے دس	۱۳ $\times \frac{۱}{۲} = ۶\frac{۱}{۲}$ = تیرہ نیم ساڑھے چھ -
۱۴ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۴۲}{۴} = ۱۰\frac{۳}{۴}$ = چودھ پونا ساڑھے دس -	۱۴ $\times \frac{۱}{۲} = ۷$ = چودھ نیم سات -
۱۵ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۴۵}{۴} = ۱۱\frac{۱}{۴}$ = پندرہ پونا سو گیارہ	۱۵ $\times \frac{۱}{۲} = ۷\frac{۱}{۲}$ = پندرہ نیم ساڑھے سات
۱۶ $\times \frac{۳}{۴} = ۱۲$ = سولہ پونا بارہ -	۱۶ $\times \frac{۱}{۲} = ۸$ = سولہ نیم آٹھ -
۱۷ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۵۱}{۴} = ۱۲\frac{۳}{۴}$ = سترہ پونا پونے تیرہ -	۱۷ $\times \frac{۱}{۲} = ۸\frac{۱}{۲}$ = سترہ نیم ساڑھے آٹھ -
۱۸ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۵۴}{۴} = ۱۳\frac{۳}{۴}$ = اٹھارہ پونا ساڑھے تیرہ	۱۸ $\times \frac{۱}{۲} = ۹$ = اٹھارہ نیم نو -
۱۹ $\times \frac{۳}{۴} = \frac{۵۷}{۴} = ۱۴\frac{۳}{۴}$ = انیس پونا سو اچودھ -	۱۹ $\times \frac{۱}{۲} = ۹\frac{۱}{۲}$ = انیس نیم ساڑھے نو -
۲۰ $\times \frac{۳}{۴} = ۱۵$ = بیس پونا پندرہ	۲۰ $\times \frac{۱}{۲} = ۱۰$ = بیس نیم دس -

توضیح: پون نصف پاؤ اوستے ہے، یعنی ایک چار تین سے اور سا پانچ
 کم کیا ایمان بھی آوتے، یعنی کسی کے ہے۔ مثلاً
 پونے چار = $\frac{۳}{۴}$ = پاؤ اوستے چار، یعنی چار تین سے پاؤ
 کم ہے یعنی $\frac{۳}{۴} + \frac{۳}{۴} = ۱$ یعنی پونے چار تین پاؤ اوستے
 کر کے پونے چار ہو جاتے ہیں یعنی
 نسبتہ: $۰ = \frac{۳}{۴} - \frac{۳}{۴} = ۰$ ، $\frac{۱}{۴} = \frac{۳}{۴} - \frac{۲}{۴} = \frac{۱}{۴}$ ، $\frac{۲}{۴} = \frac{۳}{۴} - \frac{۱}{۴} = \frac{۲}{۴}$
 فہمدا: $۰ =$ پاؤ اوستے چار = پونے چار

۱۸۵؛ ضرب ایک ربع = پہاڑ سوایا۔ $\frac{1}{4}$ ؛ ضرب ایک نصف = پہاڑ ڈیوڑھا۔ $\frac{1}{2}$

۱ $\times \frac{1}{4} = \frac{1}{4}$ = ایک سوایا سوایا	۱ $\times \frac{1}{2} = \frac{1}{2}$ = ایک ڈیوڑھا ڈیوڑھا
۲ $\times \frac{1}{4} = \frac{2}{4} = \frac{1}{2}$ = دو سوایا ڈھائی	۲ $\times \frac{1}{2} = 1$ = دو ڈیوڑھا تین
۳ $\times \frac{1}{4} = \frac{3}{4}$ = تین سوایا پونے چار	۳ $\times \frac{1}{2} = 1\frac{1}{2}$ = تین ڈیوڑھا ساٹھ چار
۴ $\times \frac{1}{4} = 1$ = چار سوایا پانچ	۴ $\times \frac{1}{2} = 2$ = چار ڈیوڑھا چھ
۵ $\times \frac{1}{4} = 1\frac{1}{4}$ = پانچ سوایا سو اچھ	۵ $\times \frac{1}{2} = 2\frac{1}{2}$ = پانچ ڈیوڑھا ساٹھ سات
۶ $\times \frac{1}{4} = 1\frac{3}{4}$ = چھ سوایا ساٹھ سات	۶ $\times \frac{1}{2} = 3$ = چھ ڈیوڑھا نو
۷ $\times \frac{1}{4} = 1\frac{3}{4}$ = سات سوایا پونے نو	۷ $\times \frac{1}{2} = 3\frac{1}{2}$ = سات ڈیوڑھا ساٹھ دس
۸ $\times \frac{1}{4} = 2$ = آٹھ سوایا دس	۸ $\times \frac{1}{2} = 4$ = آٹھ ڈیوڑھا بارہ
۹ $\times \frac{1}{4} = 2\frac{1}{4}$ = نو سوایا سو اگیارہ	۹ $\times \frac{1}{2} = 4\frac{1}{2}$ = نو ڈیوڑھا ساٹھ تیرہ
۱۰ $\times \frac{1}{4} = 2\frac{2}{4} = 2\frac{1}{2}$ = دس سوایا ساٹھ بارہ	۱۰ $\times \frac{1}{2} = 5$ = دس ڈیوڑھا پندرہ
۱۱ $\times \frac{1}{4} = 2\frac{3}{4}$ = گیارہ سوایا پونے چودہ	۱۱ $\times \frac{1}{2} = 5\frac{1}{2}$ = گیارہ ڈیوڑھا ساٹھ سولہ
۱۲ $\times \frac{1}{4} = 3$ = بارہ سوایا پندرہ	۱۲ $\times \frac{1}{2} = 6$ = بارہ ڈیوڑھا اٹھارہ
۱۳ $\times \frac{1}{4} = 3\frac{1}{4}$ = تیرہ سوایا سولہ	۱۳ $\times \frac{1}{2} = 6\frac{1}{2}$ = تیرہ ڈیوڑھا ساٹھ نویس
۱۴ $\times \frac{1}{4} = 3\frac{2}{4} = 3\frac{1}{2}$ = چودہ سوایا ساٹھ سترہ	۱۴ $\times \frac{1}{2} = 7$ = چودہ ڈیوڑھا اکیس
۱۵ $\times \frac{1}{4} = 3\frac{3}{4}$ = پندرہ سوایا پونے نویس	۱۵ $\times \frac{1}{2} = 7\frac{1}{2}$ = پندرہ ڈیوڑھا ساٹھ بیس
۱۶ $\times \frac{1}{4} = 4$ = سولہ سوایا بیس	۱۶ $\times \frac{1}{2} = 8$ = سولہ ڈیوڑھا چوبیس
۱۷ $\times \frac{1}{4} = 4\frac{1}{4}$ = سترہ سوایا سولہ اکیس	۱۷ $\times \frac{1}{2} = 8\frac{1}{2}$ = سترہ ڈیوڑھا ساٹھ پچیس
۱۸ $\times \frac{1}{4} = 4\frac{2}{4} = 4\frac{1}{2}$ = اٹھارہ سوایا ساٹھ بیس	۱۸ $\times \frac{1}{2} = 9$ = اٹھارہ ڈیوڑھا ستائیس
۱۹ $\times \frac{1}{4} = 4\frac{3}{4}$ = انیس سوایا پونے چوبیس	۱۹ $\times \frac{1}{2} = 9\frac{1}{2}$ = انیس ڈیوڑھا ساٹھ اٹھائیس
۲۰ $\times \frac{1}{4} = 5$ = بیس سوایا پچیس	۲۰ $\times \frac{1}{2} = 10$ = بیس ڈیوڑھا تیس

۱۸۸؛ بعض مدارس میں ضرب کے سوزائیدار کر کے لکھے جاتے ہیں کہ ضرب کسور مثلاً

۱۸۹؛ بعض کسور کے پہاڑوں میں اعداد کسور سے کسور ضرب کسور کسور ضرب دیتے ہیں۔

مثلاً
 $1 \frac{1}{2} \times 1 \frac{1}{2} = 1 \frac{1}{2} = 2 \frac{1}{2} = 2 \frac{1}{2}$ ڈیڑھ ڈیڑھ سوادد
 لیکن ان پہاڑوں کو زائد حفظ کرنا عیب ہے، حسب ضروت ضرب دینا آسان ہے۔

۱۳؛ فصل تفریق اعداد سالم

۱۹۰؛ تفریق اٹھارہ

۱۸-۹=۹ = اٹھارہ نئی نو رہے نو۔

۱۹۱؛ تفریق سترہ

۱۷-۸=۹ = سترہ منفی آٹھ رہے نو۔

۱۷-۸=۹ = سترہ منفی نو رہے آٹھ

۱۸۷؛ ضرب ایک دھائی = پہاڑہ ڈھیہ = $2 \frac{1}{2}$

- ۱ $\times 1 \frac{1}{2} = 1 \frac{1}{2}$ = ایک ڈھیہ اڈھائی
- ۲ $\times 1 \frac{1}{2} = 3$ = دو ڈھیہ پانچ
- ۳ $\times 1 \frac{1}{2} = 4 \frac{1}{2}$ = تین ڈھیہ ساڑھے سات
- ۴ $\times 1 \frac{1}{2} = 6$ = چار ڈھیہ دس
- ۵ $\times 1 \frac{1}{2} = 7 \frac{1}{2}$ = پانچ ڈھیہ ساڑھے بارہ
- ۶ $\times 1 \frac{1}{2} = 9$ = چھ ڈھیہ پندرہ
- ۷ $\times 1 \frac{1}{2} = 10 \frac{1}{2}$ = سات ڈھیہ ساڑھے سترہ
- ۸ $\times 1 \frac{1}{2} = 12$ = آٹھ ڈھیہ بیس
- ۹ $\times 1 \frac{1}{2} = 13 \frac{1}{2}$ = نو ڈھیہ ساڑھے بائیس
- ۱۰ $\times 1 \frac{1}{2} = 15$ = دس ڈھیہ پچیس
- ۱۱ $\times 1 \frac{1}{2} = 16 \frac{1}{2}$ = گیارہ ڈھیہ ساڑھے تالیس
- ۱۲ $\times 1 \frac{1}{2} = 18$ = بارہ ڈھیہ تیس
- ۱۳ $\times 1 \frac{1}{2} = 19 \frac{1}{2}$ = تیرہ ڈھیہ ساڑھے تیس
- ۱۴ $\times 1 \frac{1}{2} = 21$ = چودہ ڈھیہ پینتیس
- ۱۵ $\times 1 \frac{1}{2} = 22 \frac{1}{2}$ = پندرہ ڈھیہ ساڑھے پینتیس
- ۱۶ $\times 1 \frac{1}{2} = 24$ = ۱۶ ڈھیہ چالیس
- ۱۷ $\times 1 \frac{1}{2} = 25 \frac{1}{2}$ = سترہ ڈھیہ ساڑھے پچاس
- ۱۸ $\times 1 \frac{1}{2} = 27$ = اٹھارہ ڈھیہ پینتالیس
- ۱۹ $\times 1 \frac{1}{2} = 28 \frac{1}{2}$ = انیس ڈھیہ ساڑھے پینتالیس
- ۲۰ $\times 1 \frac{1}{2} = 30$ = بیس ڈھیہ پچاس

<p>۱۳ - ۵ = ۸ = تیرہ منہجی پانچ رہے آٹھ ۱۳ - ۶ = ۷ = تیرہ منہجی چھ رہے سات</p>	<p>۱۹۲؛ تفریق سولہ</p>
<p>۱۳ - ۷ = ۶ = تیرہ منہجی سات رہے چھ ۱۳ - ۸ = ۵ = تیرہ منہجی آٹھ رہے پانچ ۱۳ - ۹ = ۴ = تیرہ منہجی نو رہے چار</p>	<p>۱۶ - ۹ = ۷ = سولہ منہجی سات رہے نو - ۱۶ - ۸ = ۸ = سولہ منہجی آٹھ رہے آٹھ - ۱۶ - ۹ = ۷ = سولہ منہجی نو رہے سات -</p>
<p>۱۹۶؛ تفریق بارہ</p>	<p>۱۹۳؛ تفریق پندرہ</p>
<p>۱۳ - ۳ = ۹ = بارہ منہجی تین رہے نو ۱۳ - ۴ = ۹ = بارہ منہجی چار رہے آٹھ ۱۳ - ۵ = ۸ = بارہ منہجی پانچ رہے سات ۱۳ - ۶ = ۷ = بارہ منہجی چھ رہے چھ ۱۳ - ۷ = ۶ = بارہ منہجی سات رہے پانچ ۱۳ - ۸ = ۵ = بارہ منہجی آٹھ رہے چار ۱۳ - ۹ = ۴ = بارہ منہجی نو رہے تین</p>	<p>۱۵ - ۶ = ۹ = پندرہ منہجی چھ رہے نو - ۱۵ - ۷ = ۸ = پندرہ منہجی سات رہے آٹھ - ۱۵ - ۸ = ۷ = پندرہ منہجی آٹھ رہے سات - ۱۵ - ۹ = ۶ = پندرہ منہجی نو رہے چھ -</p>
<p>۱۹۷؛ تفریق گیارہ</p>	<p>۱۹۴؛ تفریق چودہ</p>
<p>۱۱ - ۲ = ۹ = گیارہ منہجی دو رہے نو ۱۱ - ۳ = ۸ = گیارہ منہجی تین رہے آٹھ ۱۱ - ۴ = ۷ = گیارہ منہجی چار رہے سات ۱۱ - ۵ = ۶ = گیارہ منہجی پانچ رہے چھ ۱۱ - ۶ = ۵ = گیارہ منہجی چھ رہے پانچ ۱۱ - ۷ = ۴ = گیارہ منہجی چھ رہے پانچ</p>	<p>۱۴ - ۵ = ۹ = چودہ منہجی پانچ رہے نو - ۱۴ - ۶ = ۸ = چودہ منہجی چھ رہے آٹھ ۱۴ - ۷ = ۷ = چودہ منہجی سات رہے سات ۱۴ - ۸ = ۶ = چودہ منہجی آٹھ رہے چھ ۱۴ - ۹ = ۵ = چودہ منہجی نو رہے پانچ</p>
<p>۱۱ - ۲ = ۹ = گیارہ منہجی دو رہے نو ۱۱ - ۳ = ۸ = گیارہ منہجی تین رہے آٹھ ۱۱ - ۴ = ۷ = گیارہ منہجی چار رہے سات ۱۱ - ۵ = ۶ = گیارہ منہجی پانچ رہے چھ ۱۱ - ۶ = ۵ = گیارہ منہجی چھ رہے پانچ ۱۱ - ۷ = ۴ = گیارہ منہجی چھ رہے پانچ</p>	<p>۱۱ - ۲ = ۹ = گیارہ منہجی دو رہے نو ۱۱ - ۳ = ۸ = گیارہ منہجی تین رہے آٹھ ۱۱ - ۴ = ۷ = گیارہ منہجی چار رہے سات ۱۱ - ۵ = ۶ = گیارہ منہجی پانچ رہے چھ ۱۱ - ۶ = ۵ = گیارہ منہجی چھ رہے پانچ ۱۱ - ۷ = ۴ = گیارہ منہجی چھ رہے پانچ</p>
<p>۱۹۵؛ تفریق تیرہ</p>	<p>۱۳ - ۲ = ۱۱ = تیرہ منہجی چار رہے نو</p>

۱۱-۴ = گیا رہنے سات رہے چار	۹-۶ = ۳ = نو منی چھ رہے تین
۱۱-۸ = ۳ = گیا رہنے آٹھ رہے تین	۹-۷ = ۲ = نو منی سات رہے دو
۱۱-۹ = ۲ = گیا رہنے نو رہے دو	۹-۱ = ۱ = نو منی آٹھ رہا ایک

۱۹۸؛ تفریق دس	۲۰۰؛ تفریق آٹھ
---------------	----------------

۱۰-۱ = ۹ = دس منی ایک رہے نو	۸-۱ = ۷ = آٹھ منی ایک رہے سات
۱۰-۲ = ۸ = دس منی دو رہے آٹھ	۸-۲ = ۶ = آٹھ منی دو رہے چھ
۱۰-۳ = ۷ = دس منی تین رہے سات	۸-۳ = ۵ = آٹھ منی تین رہے پانچ
۱۰-۴ = ۶ = دس منی چار رہے چھ	۸-۴ = ۴ = آٹھ منی چار رہے چار
۱۰-۵ = ۵ = دس منی پانچ رہے پانچ	۸-۵ = ۳ = آٹھ منی پانچ رہے تین
۱۰-۶ = ۴ = دس منی چھ رہے چار	۸-۶ = ۲ = آٹھ منی چھ رہے دو
۱۰-۷ = ۳ = دس منی سات رہے تین	۸-۷ = ۱ = آٹھ منی سات رہا ایک

۱۹۹؛ تفریق نو	۲۰۱؛ تفریق سات
---------------	----------------

۹-۱ = ۸ = نو منی ایک رہے آٹھ	۷-۱ = ۶ = سات منی ایک رہے چھ
۹-۲ = ۷ = نو منی دو رہے سات	۷-۲ = ۵ = سات منی دو رہے پانچ
۹-۳ = ۶ = نو منی تین رہے چھ	۷-۳ = ۴ = سات منی تین رہے چار
۹-۴ = ۵ = نو منی چار رہے چھ	۷-۴ = ۳ = سات منی چار رہے تین
۹-۵ = ۴ = نو منی پانچ رہے چھ	۷-۵ = ۲ = سات منی پانچ رہے دو
۹-۶ = ۳ = نو منی چھ رہے چھ	۷-۶ = ۱ = سات منی چھ رہا ایک

$۳ - ۲ = ۱ =$ تین منفی دو رہا ایک $۳ - ۲ = ۱ =$ تین منفی تین رہا صفر	۳۰۳؛ تفریق چھ
۳۰۶؛ تفریق دو	$۶ - ۱ = ۵ =$ چھ منفی ایک رہے پانچ $۶ - ۲ = ۴ =$ چھ منفی دو رہے چار $۶ - ۳ = ۳ =$ چھ منفی تین رہے تین $۶ - ۴ = ۲ =$ چھ منفی چار رہے دو $۶ - ۵ = ۱ =$ چھ منفی پانچ رہا ایک
$۲ - ۱ = ۱ =$ دو منفی ایک رہا ایک $۲ - ۰ = ۲ =$ دو منفی دو رہا صفر	۳۰۳؛ تفریق پانچ
۱۲۲؛ فصل تفریق اعداد کسر	۳۰۶؛ جب عددو سالم کے اجزاء کریں تو انکو تفریق اعداد کسر عدد کسر کہتے ہیں، کسر یعنی توڑنے اور ٹکڑہ کرنے کے ہے۔
(۱)؛ ایک آنہ = چار پیسہ = $\frac{۱}{۴}$ یعنی چار حصص میں سے چار حصص ہو، تو کل حصص حاصل ہونگے۔ (۲)؛ ۱۰ آنہ = دو پیسہ مغلہ چار پیسہ = $\frac{۱}{۲}$ یعنی دو کو چار سے وہی نسبت ہے جو ایک کو دو سے ہے۔ (۳)؛ پون آنہ = تین پیسہ مغلہ چار پیسہ = $\frac{۱}{۳}$	$۵ - ۱ = ۴ =$ پانچ منفی ایک رہے چار $۵ - ۲ = ۳ =$ پانچ منفی دو رہے تین $۵ - ۳ = ۲ =$ پانچ منفی تین رہے دو $۵ - ۴ = ۱ =$ پانچ منفی چار رہا ایک
۳۰۸؛ تفریق اجزاء ایک عدد ایک آنہ سے ہاؤ آنہ منہا کرو تو پون آنہ باقی رہتا ہے؛ $۱ - \frac{۱}{۲} = \frac{۱}{۲}$ ایک آنہ سے آدھ آنہ منہا کرو تو آدھ آنہ باقی رہتا ہے؛ $۱ - \frac{۱}{۴} = \frac{۳}{۴}$ ایک آنہ سے پون آنہ منہا کرو تو ہاؤ آنہ باقی رہتا ہے؛ $۱ - \frac{۱}{۳} = \frac{۲}{۳}$	۳۰۴؛ تفریق چار $۴ - ۱ = ۳ =$ چار منفی ایک رہے تین $۴ - ۲ = ۲ =$ چار منفی دو رہے دو $۴ - ۳ = ۱ =$ چار منفی تین رہا ایک
۳۰۵؛ تفریق تین $۳ - ۱ = ۲ =$ تین منفی ایک رہے دو	۳۰۵؛ تفریق تین $۳ - ۱ = ۲ =$ تین منفی ایک رہے دو

فہرست ردیفہ دار مضامین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶	۵	۴	۳	۴	۱
۷	انگریزی حالات	۴	اعداد	۳۷	اشارہ
۹۸	اوتاسی	۹	اعداد کی جانب	۱۹۰	اشارہ سے تفریق
۵۸	اوتالیس	۱۲	اعداد کے جمع کرنے میں فصل جہاں	۱۹۴	اشارہ کا پہاڑہ
۴۸	اوتیس	۱۳	اعداد کی قرأت	۱۰۷	اٹھاسی
۷۸	اون سٹھ	۲۵	اعداد کے مقادیر	۱۱۷	اٹھانوہ
۶۸	اون چاس		اعداد کسر کے جمع کرنے میں	۷۷	اٹھادون
۸۸	اونتر	۱۴۹	فصل پنجم	۲۷	اٹھائیس
۳۸	اونیس	۱۳	اعداد کے مراتب	۹۷	اٹھتر
۱۶۷	اونیس کا پہاڑہ	۲۵	اعداد کے مقادیر میں فصل سوم	۲۰۰	آٹھ سے تفریق
۱۱۰	ایکانوہ	۱۸۹	اعداد کسر کے پہاڑہ میں فصل دوازدہم	۱۷۵	آٹھ کا پہاڑہ
۳۰۸	ایک عدد کے اجزاء کی تفریق	۲۱۰	اعمال جمع و تفریق	۱۴۷	آٹھ کو جمع کرنا
۱۴۰	ایک کو جمع کرنا	۲۰۷	اعداد کسر کی تعریف	۱۲۹	آرب
۳۱	بارہ	۲۴	اعشاریہ کی علامت	۱۱	آردو دونوں کی غلطی
۱۹۶	بارہ سے تفریق	۱۰۰	اکاسی	۶۷	آرتالیس
۱۶۰	بارہ کا پہاڑہ	۲۷	اکائی	۵۷	آرتیس
۸۱	پاسٹھ	۶۰	اکتالیس	۸۷	آرسٹھ
۱۱۱	بانوہ	۵۰	اکتیس	۹۹	اسی
۷۱	بانوں	۸۰	اکٹھ	۱۶۰	اعداد سالم کے پہاڑہ میں فصل ششم
۴۱	بائیس	۹۰	اکھتر	۱۴	اعداد سالم و کسور
۵۱	بتیس	۷۰	ایکادون	۰	اعداد سالم کی تفریق میں فصل
۱۷۸	بکٹ = مریج کا پہاڑہ	۴۰	ایکس	۱۶۰	مینڈہم

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶	۵	۴	۳	۲	۱
۴۹	تیس	۵۴	بین تیس	۹۱	بہتر
۱۸۴	تین راج = پون کا پہاڑہ	۸۴	پن سٹم	۱۰۱	بیاسی
۲۰۵	تین سے تفریق	۱	تاریخی حالات	۹۱	بیالیس
۱۶۵	تین کا پہاڑہ	۲	تاریخی مفاصلہ	۳۹	تیس
۱۴۲	تین کو جمع کرنا	۱۰۴	تراسی	۱۶۸	تیس کا پہاڑہ
۴۲	تے تیس	۱۱۴	تراڑہ	۲۰۳	پانچ سے تفریق
۹	جانب اعداد	۷۲	ترپن	۱۵۳	پانچ کا پہاڑہ
۱۸۱	جزرہ لکھب کا پہاڑہ	۸۳	ترسٹم	۱۴۴	پانچ کو جمع کرنا
۱۷۹	جزرہ کا پہاڑہ	۵	تقد و جردن	۶۹	پچاس
۱۸۰	جسم = لکھب کا پہاڑہ	۲۰۷	تعریف اعداد کسر	۱۰۷	پچاسی
۱۴۸	جمع اعداد سالم میں فصل چارم	۱۹۰	تفریق اعداد کی علامت	۱۱۴	پچاڑہ
۱۸	جمع کی علامت	۲۰۸	تفریق اجزاء ایک عدد	۷۴	پچپن
۱۴۹	جمع اعداد کسر	۲۰۹	تفریق اجزاء عددین = دو عدد	۹۴	پچستتر
۲۱۰	جمع و تفریق کے اعمال	۲۰۷	تفریق اعداد کسر میں فصل چارم	۴۴	پچیس
۲۰۴	چار سے تفریق	۲۱۰	تفریق و جمع کے اعمال	۱۳۵	پدم
۱۵۲	چار کا پہاڑہ	۲۱	تقسیم کی علامت	۳۴	پندرہ
۱۷۱	چار کو جمع کرنا	۲۳	تناسب کی علامت	۱۹۳	پندرہ سے تفریق
۱۳۳	چالیس	۹۳	تہتر	۱۶۳	پندرہ کا پہاڑہ
۵۹	چالیس	۶۲	تے تالیس	۱۸۴	چھ آکا پہاڑہ
۶۳	چوبیس	۵۲	تے تیس	۱۸۴	پون کا پہاڑہ ±
۴۳	چوبیس	۳۲	تیرہ	۱۲	پہاڑہ ہندی قرأت
۵۳	چوتیس	۱۹۵	تیرہ سے تفریق	۶۴	پن تالیس
۳۳	چودہ	۱۶۱	تیرہ کا پہاڑہ		±! پون کی تطیل جو عدد ۱۸ کی تفریق
۱۹۲	چودہ سے تفریق				

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴	۵	۳	۳	۲	۱
۱۰۶	ستاسی	۱۳۶	دس پدم	۱۶۳	چودہ کا پہاڑہ
۱۱۶	ستاوہ	۱۳۸	دس سنگھ	۱۰۳	چوراسی
۷۹	ستانون	۱۹۸	دس سے تفریق	۱۱۳	چورانوہ
۲۶	ستائیس	۱۵۸	دس کا پہاڑہ	۸۳	چوسٹھ
۸۹	سترہ	۱۲۸	دس کرڈر	۷۳	چون
۳۶	سنرہ	۱۳۲	دس کھرب	۹۳	چوہتر
۱۹۱	سترہ سے تفریق	۱۲۶	دس لاکھ	۱۰۵	چھیاسی
۱۶۵	سترہ کا پہاڑہ	۱۳۲	دس نیل	۱۱۵	چھیانوہ
۹۶	ستر	۱۲۲	دس ہزار	۲۵	چھیس
۸۶	سبٹھ	۲۰۹	دو اعداد کے اجزاء کی تفریق	۷۵	چھین
۱۳۷	سنگھ	۲۰۹	دو سے تفریق	۹۵	چتر
۱۸۵	سوا یا کا پہاڑہ	۱۵۰ ۱۶۹	دو کا پہاڑہ	۵۵	چھتیس
۳۶	سولہ	۱۸۱	دو کو جمع کرنا	۲۰۲	چھ سے تفریق
۱۹۲	سولہ سے تفریق	۲۸	دہائی	۱۵۲ ۱۷۳	چھ کا پہاڑہ
۱۶۲	سولہ کا پہاڑہ	۱۸۷	دھبہ کا پہاڑہ	۱۲۵	چھ کو جمع کرنا
۶۶	سیتالیس	۱۸۶	دو پورٹھا کا پہاڑہ	۸۵	چھیاسٹھ
۵۶	سے تیس	۱۸۳	دب کا پہاڑہ	۶۵	چھیالیس
۱۲۰	صدی	۲۰۱	سات سے تفریق	۱۸ ۲۲	حسابی علامات میں فصل دوم
۱۱۹	صو	۱۵۵ ۱۷۳	سات کا پہاڑہ	۷	حالات انگریزی
۲۰	ضرب کی علامت	۱۲۶	سات کو جمع کرنا	۸	حالات فارسی
۱۰	طریق قرأت	۷۹	ساتھ	۶	حالات ہند
۱۵	عبارت کا لحاظ	۱۶۰ ۱۶۸	سالم اعداد کے پہاڑہ میں فصل ششم	۲۱۱	خاتمہ
۲۰۸	عدد ایک کے اجزاء کی تفریق	۱۲	سالم و کسور اعداد	۱۳۰	دس آرب :

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶	۵	۴	۳	۲	۱
		۱۰	قرآت کا طریقہ	۲۰۹	عددوں کے اجزاء کی تفریق
۱۸۰	کعب = جسم کا پہاڑہ	۱۲۷	کرور	۲۹	عشر
۱۲۳	موازنہ	۱۸۸	کسور کا پہاڑہ	۲۳ تا ۲۱۸	علامات حسابی میں فصل دوم
۱۳۹	مہاسنگھ	۱۸۹	کسور مضروب کسور	۱۷	علت غائی
۱۸۳	نصف کا پہاڑہ	۹	کسور و سالم اعداد	۸	فارس کے حالات
۱۱۸	تناؤد	۱۳۱	کھرب	۱۷ تا ۱۷	فصل اول مبادی
۱۰۸	نواسی	۱۳۰	گیارہ	۲۱۱ تا ۲۱۱	فصل پانزدہم بحال جمع و تفریق
۱۹۹	نوسے تفریق	۱۹۷	گیارہ سے تفریق	۱۳۹	فصل نچم جمع اعداد کسر
۱۵۷ تا ۱۷۶	نو کا پہاڑہ	۱۵۶	گیارہ کا پہاڑہ	۲۰۰ تا ۲۰۰	فصل چار دہم تفریق اعداد کسر
۱۳۸	نو کو جمع کرنا	۱۲۵	لاکھ	۲۱۰ تا ۲۱۰ ۱۳۸	فصل چہارم جمع اعداد سالم
۱۰۹	توہ	۱۵	لحاظ عبارت	۱۸۲ تا ۱۸۲ ۱۸۹	فصل دو دہم تفریق اعداد کسر
۱۳۳	نیل	۱۳	مراتب اعداد	۲۱۱ تا ۲۱۱	فصل دوم علامات حسابی
۱۸۳	نیم کا پہاڑہ	۱۷۸	مربح کا پہاڑہ	۱۸۰	فصل دہم کعب = پہاڑہ جسم
۱۲۳	نیزار	۲۰	مروجہ مقادیر	۲۰۵ تا ۱۳۹	فصل سوم مقادیر اعداد
۶	پند کے حالات	۳۲	مسادات کی علامت	۲۱۹ تا ۲۱۹	فصل سیزدہم تفریق اعداد سالم
۳	پندرہ	۲۵	مقادیر اعداد	۱۵۰ تا ۱۹۸	فصل ششم پہاڑہ و دو مابین مضروب کسور
۱۲	ہندی پہاڑہ کی قرآت	۲۵ تا ۱۳۹	مقادیر اعداد میں فصل سوم	۱۷۹	فصل نہم پہاڑہ جزر
		۲۶	مقادیر قدیم	۱۷۸	فصل آٹھم مربح = کعب کا پہاڑہ
		۲۷	مقادیر مروجہ	۱۶۶ تا ۱۷۷	فصل نہم پہاڑہ و دو مابین مضروب کسور
		۲۰۷	کسر اعداد کی تعریف	۱۸۱	فصل یازدہم پہاڑہ جزر کعب
		۱۳۹	کسر اعداد کی جمع	۱۶	فصول صحیفہ اعداد
		۱۳۹	کسر اعداد کے جمع میں فصل پنجم	۲۶	قدیم مقادیر
		۲۰۷	کسر اعداد کی تعریف میں فصل چہارم	۱۲۱	قرآت اعداد

صحیفہ اعداد

مَدَوْنَه

مولوی محمد نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے، بی ایل

متوطن نوتنی۔ ضلع اوناؤ۔ ہندویشیا

باہتمام ایضوہرلال جبار گھنٹہ

کھٹنگ فٹنگی فک شواوے کھٹون

دو شری شہدہ متوقی

۵۱۱۶۲ ن - ص
آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی، مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ بومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

۶ نم.

